بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

نمبر ۱۰۱ | قادیان دارالامان مورخہ ۲۶ رجون ۱۹۲۸ء | جلد ۱۵

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک کی بے نظیر کامیابی

سارے ہندوستان میں ۱۷ رجون کو عظیم الشان جلسے

مسلمانوں ہندوؤں اور دیگر مذاہب کے افراد کے اجتماع

اتفاق واتحاد رواداری اور خوش اخلاقی کے نظارے

خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے جو کامیابی حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک ۱۷ رجون کو خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دینے کو عطا فرمائی ہے۔ اور جس اخلاص اور دلی تپاک سے نہایت معزز اور تعلیم یافتہ اصحاب نے اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کا کسی قدر ذکر گذشتہ پرچہ میں احباب کی نظر سے گذر چکا ہے۔ اب مزید اطلاعات درج کی جاتی ہیں۔ جو اکناف ہند سے پہونچی ہیں:۔

بانیٔ اسلام سے مسلمانان لکھنؤ کے اخلاص کا شاندار مظاہرہ

۱۷ رجون لکھنؤ کی تاریخ میں بے نظیر جلسہ

زیر صدارت جناب منشی احتشام علی صاحب رئیس

معزز علماء کی تقریریں

لکھنؤ ۔۱۸ جون ۔ لکھنؤ کی تاریخ میں اس سے زیادہ بے نظیر مجمع کبھی نہیں ہوا۔ جس قدر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق ان باقاعدہ لیکچروں کے موقعہ پر ہوا۔ جو ۱۷ رجون کو دئے گئے۔ ہر طبقہ کے مقامی سرکردہ اصحاب نے دلی مسرت کے ساتھ اس جلسہ کے انعقاد میں مدد دی۔ اور تمام مسلمانوں نے پورے جوش کے ساتھ جلسہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ کسی قدر آندھی اور ترشح کے بعد موسم صاف ہوگیا۔ اور مولانا صبغۃ اللہ صاحب شہید فرنگی محلی۔ شاہ سلیمان صاحب پھلواری۔ مولوی اللہ دتا صاحب (قادیان) اور شمس العلماء سید سبط حسن صاحب نے امین الدولہ پارک میں زائد از پانچ ہزار حاضرین کے سامنے چار گھنٹے تک نہائت مؤثر اور پُرزور تقریریں کیں۔ حاضرین بے حس و حرکت بیٹھے تھے۔ منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری جو خدمات اسلام سرانجام دینے کی وجہ سے بہت ہردلعزیز ہیں۔ اتفاق رائے سے صدر جلسہ منتخب ہوئے تھے۔ حاضرین کے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ ہوا۔ کہ ہر سال ایسے اجلاس منعقد کئے جائیں:۔

(محمد عثمان)

روہڑی میں جلسہ

روہڑی سکھر ۔۱۸ رجون ۔ کل بروز اتوار جلسہ کیا گیا جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر

ماسٹر عبدالرحمن صاحب۔ میر مرید احمد صاحب۔ بابو اکبر علی صاحب اور بابو مراد علی صاحب نے تقریریں کیں۔ پبلک نہایت محظوظ ہوئی۔ مسلمان بے اختیار ہو کر بلند آواز سے سبحان اللہ اور درود شریف پڑھ رہے تھے۔ لمبی دعا کے بعد جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ)

بھاؤنگر (کاٹھیاواڑ) میں ہندوؤں مسلمانوں کا متحدہ جلسہ

بھاؤنگر ۔۱۸ رجون ۔ زیر ہدایات صیغہ ترقی اسلام قادیان بھاؤنگر (کاٹھیاواڑ) کے ہندو اور مسلمانوں کا ایک غیر معمولی متحدہ جلسہ ۱۷ رجون کی رات کو زیر صدارت مولانا عثمان صاحب منعقد ہوا۔ حاضری اس قدر زیادہ تھی۔ کہ اس سے قبل یہاں ایسا عظیم الشان جلسہ کبھی نہیں ہوا۔ ہندو اور مسلمان لیکچراروں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے کارہائے نمایاں پر لیکچر دئے:۔

(عبدالغفور)

مونگھیر میں کامیاب جلسہ

زیر صدارت مسٹر جی پرشاد صاحب سب جج

مونگھیر ۔۱۸ رجون ۔ ۱۷ رجون ۷½ بجے شام ٹاؤن ہال مونگھیر میں زیر صدارت مسٹر جی پرشاد صاحب سب جج ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور تعلیم پر لیکچر دئے گئے۔ مقامی انجمن احمدیہ نے ان جلسوں کا انتظام اس خیال سے کیا تھا کہ پبلک کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔ اور اس کے متعلق جو غلط فہمیاں ہیں۔ ان کو دور کیا جائے۔ ہندو مسلمان شرفا کثیر تعداد میں حاضر تھے۔ پروفیسر عبدالقادر صاحب ایم۔ اے آف اسلامیہ کالج کلکتہ نے انگریزی میں اور حکیم خلیل احمد صاحب نے اردو میں تقریریں کیں۔ مسٹر اے نکید ڈپٹی مجسٹریٹ نے گہری دلچسپی لی۔ اور جلسہ ہر طرح کامیاب رہا۔ (سیکرٹری انجمن احمدیہ)

کیمبل پور میں جلسہ

کیمبل پور ۔۱۸ رجون ۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایات کے ماتحت ۱۷ رجون کو جامع مسجد کے سامنے جلسہ منعقد کیا گیا۔

جس کے تین اجلاس ہوئے۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ شریک ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کی پاکیزہ قربانیوں پر مولوی محمد جی صاحب۔ جناب محسن مرزا صاحب۔ جناب ملک فضل الٰہی صاحب اور جناب میر حضرت شاہ صاحب پلیڈر نے تقریریں کیں۔ جلسہ کامیابی سے ختم ہوا۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ)

حیدرآباد دکن میں نہایت شاندار جلسہ

زیر صدارت جناب نواب صدر یار جنگ ناظم امور مذہبی

معزز اصحاب کی شمولیت

حیدرآباد دکن۔ ۲۰ر جون۔ یوم رسول صلی اللہ وسلم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ریذیڈنسی کے علاقہ میں نواب فیاض علی خاں صاحب کی کوٹھی پر جو خوب جگمگا رہی تھی۔ زیر صدارت جناب نواب صدر یار جنگ ناظم امور مذہبیہ ریاست حیدرآباد منایا گیا۔ منتظمین میں جناب اصغر حسین صاحب۔ جناب ہمایوں مرزا صاحب اور جناب خلیل زماں صاحب کے علاوہ اور بھی بیرسٹر اور تعلیم یافتہ اصحاب تھے۔ حاضرین کی تعداد جن میں ہندوؤں کی کثیر تعداد شامل تھی۔ دو ہزار سے زائد تھی۔ ہز ایکسیلنسی سرکشن پرشاد کی نعتیہ نظمیں جو خاص اس موقعہ کے لئے لکھی گئی تھیں۔ خوش الحانی سے پڑھی گئیں۔ جناب نواب اکبر یار جنگ صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی پر ایک مؤثر تقریر کی۔ اور آپ کو بنی نوع انسان کا سب سے بڑا محسن ثابت کیا۔ نیز آپ کی قربانیوں اور پاکیزہ زندگی پر روشنی ڈالی۔ نواب صاحب کے بعد حمید مقصود علی صاحب نے بیان کیا۔ کہ ہماری ہمسایہ اقوام کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئیے کہ مسلم اپنے رسولؐ کی خاطر جانیں تک دینے کو تیار ہیں۔ جلسہ بہت کامیاب ہوا۔ منتظمین و احمدی والنٹیر جنھوں نے تسلی بخش انتظام کیا۔ قابل مبارکباد ہیں۔

(بشارت احمد)

آگرہ میں جلسہ

آگرہ۔ ۱۸ر جون۔ ۱۷ر جون کی شام کو مولوی عبدالحئی صاحب بجہ گلبوری کے زیر صدارت کالی مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ مولوی مبارک علی صاحب۔ مولوی عبداللطیف صاحب اور پریذیڈنٹ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی پر لیکچر دیئے۔ جلسہ ہر طرح کامیاب رہا۔

(اللہ جوایا)

جموں میں جلسہ

جموں۔ ۱۸ر جون۔ انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام ۱۷ر جون کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور تعلیم پر ایک اہل سنت مولوی صاحب کے زیر صدارت لیکچر ہوئے۔ جلسہ میں تمام فرقوں کے مسلمانوں نے حصہ لیا۔ متعصب لوگ مخالفت پر آمادہ تھے۔ لیکن مشکلات پر قابو پا لیا گیا۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ جموں)

ہنتوڑ میں جلسہ

جمعیتہ العلماء کی شمولیت

ہنتوڑ۔ ۱۸ر جون۔ جمعیتہ العلماء ہنتوڑ نے ۱۷ر جون کو جلسہ کیا۔ ہندو اور مسلمان ناخوشگوار موسم کے باوجود کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مولوی محمد اسمٰعیل حسین صاحب نے زیر صدارت مولوی قاضی معظم حسین صاحب میرج رجسٹرار ہنتوڑ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر تقریر کی۔

(ابو العاصم خاں چودھری)

دہلی میں نہایت شاندار جلسہ

زیر صدارت جناب خواجہ حسن نظامی صاحب

مسلمان اور ہندو معززین کی تقریر

نئی دہلی۔ ۱۹ر جون۔ ۱۷ر جون کو یوم رسول نہایت کامیابی سے منایا گیا۔ جناب خواجہ حسن نظامی صاحب صدر تھے۔ سب مذاہب کے دس ہزار لوگ شامل ہوئے۔ مختلف اسلامی فرقوں کے علماء نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کیں۔ مولوی ظہور حسین صاحب قادیانی نے نہایت وضاحت سے ثابت کیا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جاہل اور وحشی عربوں کو راست باز اور پاکیزہ انسان بنا دیا۔ رائے بہادر لالہ پارس داس صاحب آنریری مجسٹریٹ اور لالہ گردھاری لال صاحب تحصیلدار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شاندار زندگی پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔ اول الذکر صاحب نے حضور کی عدیم النظیر رحمدلی۔ کمال عفو۔ اور پاکبازی پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ آپ کی تعلیم پر عمل کرکے صلح اور اتحاد قائم ہو سکتا ہے۔ موخر الذکر نے ایسی مجالس کا خیر مقدم کیا جن میں بنی نوع انسان کے اس عظیم الشان محسن کے غیر مسلم مداحوں کو آپ کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں کی تحسین کے لئے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔

(عبدالحمید سیکرٹری)

سرگودہا میں زنانہ مردانہ جلسے

سرگودھا۔ ۱۹ر جون۔ انجمن احمدیہ کی مساعی سے باوجود کچھ مخالفت کے ۱۷ر جون کو میونسپل باغ میں زیر صدارت حافظ عبدالعلی صاحب بی۔ اے جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہر مذہب وملت کے لوگ شریک ہوئے۔ مسلم پبلک نے انتظامات اور شمولیت جلسہ میں خاص حصہ لیا۔ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب بوتالوی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور آپ کی تعلیم پر فاضلانہ اور دلچسپ تقریریں کیں۔ جن سے حاضرین بہت متأثر ہوئے۔ مستورات کا ایک علیحدہ جلسہ امام باڑہ میں ہوا۔ جس میں ہر مذہب کی تین صد کے قریب عورتیں شریک ہوئیں۔ بنت حافظ عبدالعلی صاحب نے مجوزہ مضامین پر تقریر کی۔ اکثریت کی رائے یہ تھی۔ کہ لیکچروں کا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ)

دہلی میں خواتین کا جلسہ

دہلی۔ ۱۹ر جون۔ ۱۷ر جون دہلی کی مسلم مستورات کا ایک جلسہ کوٹھی نواب لوہارو واقعہ بلیماراں میں منعقد ہوا۔ سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اور دوسری مستورات نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور شاندار کارناموں پر تقریریں کیں۔ جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

جیپور میں شاندار جلسہ

جیپور ۔ ۱۸۔ جون ۔ مسلمانان جیپور نے مولانا ضیاء الدین کے مزار پر ۱۷ر جون کو کامیاب جلسہ کیا۔ بہت بڑا مجمع تھا جس میں صاحب رسوخ اصحاب بھی شریک تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی اور کارہائے نمایاں پر حافظ محمد یوسف صاحب اور مولوی سید حسین صاحب نے موثر تقریریں کیں۔ ایک غیر مسلم نے دلچسپ نعت پڑھی جو بہت پسند کی گئی۔ جلسہ کا مقصد اچھی طرح پورا ہو گیا۔ محبوب عالم

پٹیالہ میں مردوں عورتوں کا جلسہ

پٹیالہ ۔ ۱۸۔ جون ۔ ۱۷ جون کا اسلامی جلسہ جو برایچ علمی ہائی سکول پارک میں منعقد ہوا بعض مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود شاندار کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ حاضری پانچ سو سے زائد تھی۔ جس میں مسلم ۔ ہندو ۔ سکھ ۔ عیسائی ۔ سب شامل تھے خواتین کا جلسہ بھی عمدگی سے ہوا۔ اور امید سے بڑھ کر کامیاب ہوا۔ ایم عبد اللہ بیگ صاحب حنفی اور عاشق حسین صاحب شیعہ سب انسپکٹر پولیس کا جلسہ کو کامیاب بنانے میں مدد دینے کے باعث شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ نیز میونسپلٹی پولیس اور انجمن خدام قوم وملت بھی شکریہ کی مستحق ہے۔ (محمد حسین)

مری میں جلسہ

مری ۔ ۱۸۔ جون ۔ مقامی انجمن ترقی اسلام کا ایک جلسہ شیخ محمد عبد اللہ صاحب احمدی کے زیر صدارت ۱۷ر جون کو مری میں منعقد ہوا۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم اور آپ کے کارہائے نمایاں پر جو آپ نے بنی نوع انسان کی فلاح وبہبودی کے لئے کئے ہیں تقریریں کی گئیں ۔ اور نظمیں پڑھی گئیں ۔ حکیم مرغوب اللہ صاحب مولوی عبد الرحمٰن صاحب خاکی بی اے ۔ اور ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے تقریریں کیں ۔ جنہیں حاضرین نے دلچسپی سے سنا۔ ہر مذہب وملت کے لوگوں نے جلسہ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ہم سرکاری افسران کے شکر گذار ہیں جنہوں نے امن قائم رکھا۔

سیکرٹری ترقی اسلام

مانڈلے (برہما) میں جلسہ

مانڈلے ۔ ۱۸۔ جون ۔ حسب الارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ ۱۷۔ جون بروز اتوار یہاں جلسہ منعقد کیا گیا ایک غیر احمدی مولوی محمد ہاشم صاحب نے برمی زبان میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی مسلم اور غیر مسلم حاضرین کی تعداد پانچسو سے زائد تھی (ڈاکٹر گوہر دین)

اٹاوہ میں بہت کامیاب جلسہ

شہر اٹاوہ ۱۸ر جون ۔ میں حل مسرت سے اطلاع دیتا ہوں ۔ کہ ۱۷ر جون کا مجوزہ جلسہ یہاں خدا کے فضل سے بہت ہی کامیاب ہوا۔ حاضرین کی تعداد جن میں ہر مذہب وملت کے لوگ شامل تھے خاصی تھی ۔ تقریریں نہایت شاندار اور مؤثر ہوئیں ۔ سید ممتاز حسین

بانکی پور میں عظیم الشان جلسہ

ہندو مسلم ممتاز اصحاب کی تقریریں

ہندو مسلمانوں کے خوشگوار تعلقات

بانکی پور ۱۸۔ جون ۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کا مجوزہ ۱۷ر جون کا جلسہ کل شام یہاں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ مسٹر پی ۔ کے سین ۔ بیرسٹر سابق جج ہائی کورٹ ۔ مولوی سید ذارت حسین صاحب احمدی ۔ بابو بلدیو سہائے صاحب ۔ ممبر لیجسلیٹو کونسل مولوی سید محمود شیر صاحب ۔ اور مولوی عبد الباری محمد ساقی صاحب وکیل نے ہندو اور مسلمانوں کے عظیم الشان مجمع کے روبرو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اسلامیہ ہال میں زیر صدارت مسٹر سید عبد العزیز صاحب بیرسٹر تقریریں کیں ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ہندو اور مسلمانوں میں اچھے تعلقات پیدا ہو رہے ہیں۔ (سید اختر احمد)

علاقہ خیبر میں جلسے

لنڈی کوتل ۱۹ر جون ۔ جیسا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے تجویز فرمایا تھا۔ ۱۷ر جون کو خیبر کے علاقہ میں قبائل نے جلسے کئے جن میں خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات پر کامیابی سے لیکچر دئے گئے۔ سیکرٹری انجمن احمدیہ خیبر

بھاگلپور میں کامیاب جلسہ

زیر صدارت بابو اننت پرشاد صاحب وکیل

بھاگلپور ۔ ۱۸۔ جون ۔ ۱۷ر جون کو نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ مشہور ہندو لیڈر ۔ بابو اننت پرشاد صاحب وکیل صدر تھے۔ ہندو اور مسلمانوں نے تقریریں کیں ۔ عبد الماجد

بھیرہ میں جلسہ

زیر صدارت جناب پیر بادشاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ

بھیرہ ۔ ۱۹ جون ۔ ۱۷ر جون کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے اظہار کے لئے پیر بادشاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ کے زیر صدارت انہی کی حویلی میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا حاضرین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی ۔ ہندو سکھ ۔ اور تمام اسلامی فرقوں کے لوگوں نے لیکچروں کو پوری توجہ سے سنا لیکچر بہت دلچسپ تھے۔ حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ جلسہ بہت کامیابی کیساتھ ختم ہوا۔

گوجرانوالہ میں جلسہ

گوجرانوالہ ۔ ۱۹۔ جون ۔ مقامی انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام نہال سنگھ باغ میں ۱۷۔ جون کو جلسہ ہوا۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریریں ہوئیں ۔ بدقسمتی سے مسلمانوں کی ایک جماعت نے جلسہ کی مخالفت کی جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی ۔ جس کے بعد حکیم محمد دین صاحب نے رسول پاک کی سیرت پر ایک عمدہ مضمون پڑھا۔ آپ کے بعد شیخ مشتاق احمد صاحب نے ڈیڑھ گھنٹہ تقریر کی ۔ جو بہت مقبول ہوئی ۔ دوسرے اجلاس میں جناب

قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق نے نہایت موثر پیرایہ میں رسول پاک کی زندگی کو پیش کیا۔ آپ کے بعد شیخ بشیر احمد صاحب پلیڈر کی تقریر اسی موضوع پر ہوئی۔ آپنے حاضرین سے پُرزور اپیل کیا۔ کہ وہ رواداری کی رُوح اپنے اندر پیدا کریں۔
(سیکرٹری تبلیغ)

سیسرام میں جلسہ

زیر صدارت بابو راج بہادر صاحب

سیسرام ۔ ۱۹۔ جون۔ ۱۷۔ جون کی شام کو بابو راج بہادر صاحب صدر میونسپلٹی کے زیر صدارت ایک جلسہ عام منعقد ہوا مسٹر رضا حسین صاحب جو ایک سرکردہ آدمی ہیں۔ کے علاوہ مشہور وکلاء بھی موجود تھے۔ مولوی احسان الحق صاحب احمدی نے حضرت رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر موثر تقریر کی۔ ڈاکٹر نورالدین صاحب محشر نے اپنی نظم پڑھی اور نظم سے پہلے ایک مختصر تمہیدی تقریر میں سرور کائنات کی پاکیزہ زندگی کا ذکر کیا۔ مولانا کرم علی خاں صاحب وکیل نے فصیح پیرایہ میں لیکچراروں اور پریذیڈنٹ کا شکریہ ادا کیا۔ (تبارک حسین)

کوئٹہ میں جلسے

کوئٹہ ۔ ۱۹۔ جون۔ مولوی محمد یعقوب صاحب قادیانی نے ۱۷۔ جون کو ہر مذہب و ملت کے ایک بڑے مجمع میں رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر دلچسپ تقریر کی۔ جسے حاضرین نے کمال توجہ سے سنا لیکچر ۹ سے ۱۱ بجے تک ہوا۔
سیکرٹری جماعت احمدیہ

منصوری میں جلسہ

منصوری۔ ۱۸۔ جون۔ مجلس تنظیم منصوری کے زیر اہتمام کل ۹ بجے شب ٹاؤن ہال منصوری میں ایک عام جلسہ ہوا۔ کنور حاجی اسماعیل خاں صاحب رئیس آف اسرالی و میونسپل کمشنر صدر تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور شاندار کیرکٹر پر کئی تقریریں ہوئیں۔ جلسہ کا مقصد یہ تھا کہ رسول

کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا صحیح نقشہ غیر مسلم اصحاب کے سامنے پیش کیا جائے۔ نیز اس بات پر بھی اس جلسہ میں خاص زور دیا گیا۔ کہ مختلف الخیال اقوام میں رابطۂ اتحاد کی استواری کے لئے یہ امر نہایت ہی ضروری ہے۔ کہ مخالف مذاہب پر متعصبانہ اعتراضات اور دلخراش نکتہ چینی کرنے کی بجائے اپنے مذہب کی خوبیاں پیش کرنے کا دانشمندانہ طریق اختیار کیا جائے۔ پریذیڈنٹ کی باہمی محبت کے جذبات کا احترام کرنے کے لئے صادقانہ اپیل کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ (رسید عبدالحی)

*

گورداسپور میں عظیم الشان جلسہ

زیر صدارت باوا گوردت سنگھ صاحب وکیل

گورداسپور۔ ۱۷ر جون کی شام کو ایک نہایت عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس میں ہندو۔ ہر فرقہ کے مسلمان اور سکھ موجود تھے۔ حاضرین کی تعداد گورداسپور کے لحاظ سے نہایت غیر معمولی تھی صدارت کیلئے دیوان سنت رام صاحب بیرسٹر کو مدعو کیا گیا تھا مگر وہ وقت پر تشریف نہ لا سکے۔ اسلئے باوا گوردت سنگھ صاحب وکیل پریذیڈنٹ بار ایسوسی ایشن کو صدر تجویز کیا گیا۔

حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاک زندگی کے مختلف حصص پر مندرجہ ذیل مقرروں نے بہت عالمانہ رنگ میں روشنی ڈالی۔

شیخ چراغدین صاحب ایڈووکیٹ۔ پنڈت دیوی شرن صاحب وکیل۔ مولوی محمد طفیل صاحب۔ مرزا عبدالحق صاحب وکیل سید محمد شریف صاحب۔

ان تقریروں سے نہ صرف عوام پر۔ بلکہ تعلیم یافتہ طبقے پر بھی بہت اچھا اثر ہوا۔ اور غیر مسلم اصحاب جنہوں نے آجتک اصل واقعات رحمۃ اللعالمین کی زندگی کے غالباً کبھی نہیں سنے تھے۔ بہت متاثر ہوئے سرکار رسالتمآبؐ کی صداقت۔ آپؐ کا عزم۔ اور قرآن مجید سے اللہ فی شہادت ان اوصاف کے متعلق شیخ چراغدین صاحب ایڈووکیٹ نے۔ پنڈت دیوی شرن صاحب وکیل نے مناقب نبی کریم بیان کرنے کے بعد حضورؐ کا دنیا کے اولو العزم نبیوں کی صفِ اول میں ہونا اور مرزا عبدالحق صاحب نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان احسانات کا ایک حصہ جو دنیا کی تمدنی ترقی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ مولوی محمد طفیل صاحب نے مساوات اسلام اور اسلام کے بزور شمشیر نہ پھیلائے جانے اور مولوی محمد شریف نے سراجاً منیراً کی آیت مبارکہ پر وعظ

فرمایا۔ کارروائی کے اختتام پر جناب صدر نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا۔ کہ حضور علیہ السّلام نہ صرف مسلمانوں کے نبی ہیں۔ بلکہ تمام قوموں کے لئے مشعل ہدایت لیکر آئے تھے۔ اور ایک سچے ہندو کے دل میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسا ہی احترام ہے جیسا کہ ہندوؤں کے اپنے اوتاروں کا۔

ملک عبدالحق بیرسٹرایٹ لار
سیکرٹری انجمن حمایت المسلمین گورداسپور

منٹگمری میں جلسہ

منٹگمری۔ ۱۸۔ جون۔ کل ۱۷۔ جون کو حضرت امام جماعت احمدیہ کی تحریک کے مطابق منٹگمری میں ایک جلسہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے لئے ہوا مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم معزز حضرات بھی کافی تعداد میں تشریف لائے۔ الحمدللہ کہ جلسہ بخیر و کامیابی ہوا۔
خاکسار محمد شریف وکیل منٹگمری

چکوال میں جلسہ

چکوال۔ ۱۸۔ جون۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے مطابق ۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء کو ۴ بجے بعد دوپہر بصدارت صوبیدار غلام حسن صاحب مسلمانان چکوال کا ایک جلسہ۔ جس میں ہندو و عیسائی صاحبان بھی بطور سامعین شریک ہوئے۔ اسلامیہ اسکول کے شاندار جدید ہال میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد قریباً ایک ہزار تھی۔ سید زمان شاہ صاحب ریڈر ایس۔ ڈی۔ او نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر قاضی عبدالحمید صاحب پلیڈر نے آنحضرت کی تبلیغ حق میں قربانیوں پر قاضی غلام احمد صاحب پلیڈر و مولوی فتح علی صاحب نے آنحضرت صلعم کے بنی نوع انسان پر احسانات کے موضوع پر مضامین سنائے جو نہایت دلچسپی سے سنے گئے۔ بعض طلباء گورنمنٹ ہائی سکول نے نظموں کے پڑھنے اور اپنے تیار کردہ مضامین کے سنانے میں قابل تعریف جوش دکھایا۔ جلسہ ہر طرح سے کامیاب ہوا۔ (رپورٹر)

میانوالی میں جلسہ

میانوالی ۱۸۔ جون۔ ۱۷ر جون کو دو اجلاس ہوئے۔ ایک صبح ۷ ½ سے ۱۰ ½ تک اور دوسرا بعد دوپہر ۵ سے ۸ بجے تک تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرۃ و سوانح حیات پر دس لیکچراروں نے مختلف

ایک ٹھاکر جگو رام صاحب وکیل بھی تھے۔ لیکچر دیئے۔

جلسہ کے انعقاد کے متعلق بذریعہ اشتہارات و منادی پبلک کو اطلاع دی گئی۔ اور پروگرام جلسہ اردو و انگریزی میں شائع ہوا۔ اور معززین کو بذریعہ خاص رقعہ مدعو کیا گیا۔ حاضری کافی تھی۔ تعلیم یافتہ اور سمجھدار طبقہ نے بہت دلچسپی لی۔ اہل ہنود نے شرکت کی۔ اور مقابلتاً ان میں سے معززین زیادہ تعداد میں شامل جلسہ ہوئے۔ جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا اور حضرت رسول کریمؐ کی سیرت کو مختلف زاویہ نگاہ سے مقررین نے واضح کیا۔

(خاکسار مولا بخش وکیل [illegible])

ناڑہ ضلع اٹک میں جلسہ

جلسہ بتاریخ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء مسجد ٹاہلی میں منعقد ہوا جس میں باشندگان ناڑہ کے علاوہ اہالیان ٹرپی، ڈنڈی، مڑیالہ۔ سکھری۔ کندرالہ اور شادی پور بھی شامل تھے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مختلف اصحاب نے نعت و مولود پڑھے۔ جناب خان میاں خان صاحب نے جلسہ کی اغراض و مقاصد نہایت بسیط الفاظ میں بیان کئے۔ بعدہٗ قاضی شمس الدین صاحب فاضل دیوبندی نے آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ جسمانی و روحانی کمالات۔ "ایثار برائے امت" اور "اسلام کی تعلیم تمام مذاہب کے لئے" کے متعلق نہایت شرح تقریر کی۔

بعد ازیں مولوی غلام جیلانی صاحب متوطن اورنگ آباد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی فضیلت پر روشنی ڈالی۔ پھر جناب ظفر حسین صاحب چشتی نے نعت پڑھی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

جلسہ ہٰذا کی فوز و کامیابی اور تقریب بدرجہ احسن تکمیل پذیر ہونا خان سردار خان صاحب کی ان تھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اللہ جلشانہ آپ کو جزائے خیر دے۔

محمد عبدالرحمان سکرٹری خطیب جامع مسجد گلاب خان۔ ناڑہ

نور محل میں جلسہ

نور محل ۱۸ جون۔ جلسہ کی تاریخ سے بہت دن پہلے مختلف ذرائع سے پبلک خصوصاً مسلمانوں میں اس جلسے کو کامیاب بنانے کے لئے کوشش کی گئی۔ جو کہ الحمد للہ پوری ہوئی۔ اور مقررہ وقت پر جس کا اعلان بذریعہ منادی بھی کرایا گیا تھا۔ ایک معقول تعداد حاضرین کی جلسہ میں شامل ہوئی۔ معززین شہر مسلمان ہندو اور سکھ بھی حاضر تھے۔

تلاوت قرآن مجید و نعت خوانی کے بعد بصدارت سید بشارت علی صاحب میونسپل کمشنر۔ مکرم جناب محمد اقبال حسین صاحب احمدی بی اے۔ بی ٹی ہیڈ ماسٹر ڈی۔ بی سکول نور محل کا لیکچر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر شروع ہوا۔ آپ نے نہایت سادہ اور سلیس زبان میں مگر نہایت مؤثر پیرایہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سوانح حیات اس طریق پر بیان فرمائے۔ کہ عام طور پر جو اعتراضات آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات مبارک پر کئے جاتے ہیں۔ ان کا جواب مدلل دیا گیا۔ تقریباً ایک گھنٹہ کی تقریر کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (خاکسار محمد یحییٰ نور محل)

وڈالہ بانگر ضلع گورداسپور میں جلسہ

زیر صدارت سردار تیجا سنگھ صاحب

۱۷ جون ۱۹۲۸ء بوقت صبح حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی ہدایات کے ماتحت وڈالہ بانگر میں زیر صدارت سردار تیجا سنگھ صاحب سفید پوش جلسہ منعقد ہوا۔ شیخ عبدالحق صاحب اور شیخ احمد الدین صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات پر دلچسپ تقریریں کیں۔ جلسہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب ہوا۔ سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ حاضرین کی تعداد سوا سو کے قریب تھی۔ مسلمانوں کے علاوہ ہندو اور سکھ معززین بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

(خاکسار شیخ سردار علی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس)

کوٹ میاں و دلیل پور میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء۔ بعد دوپہر حضرت امام جماعت احمدیہ کی ہدایات کے مطابق موضع کوٹ میاں و دلیل پور میں شیخ محمد حسین صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کی گئیں۔ جن کا سامعین پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ سامعین کی تعداد سوا سو کے قریب تھی۔ علاوہ بریں مستورات بھی برعایت پردہ جلسہ میں شریک ہوئیں۔ جناب شیخ محمد حسین صاحب و جناب خان غلام محمد خان صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس کی انتظامی مساعی شکریہ کے قابل ہیں۔ خاکسار شیخ سردار علی ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

علی گنج (ضلع ایٹہ) میں جلسہ

علی گنج ضلع ایٹہ یو۔ پی میں کل ۱۷ جون ۱۹۲۸ء جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدر جلسہ عبدالغفور خان صاحب رئیس علی گنج تھے۔ اور مولوی قوام شاہ صاحب قائم گنجی نے رسول کریمؐ کے احسانات پر مولوی حبیب اللہ خان صاحب نے حضورؐ کی قربانیوں پر۔ اور یں نے حضورؐ کی پاکیزہ زندگی پر۔ دو صد سے زائد سامعین کی موجودگی میں تقریریں کیں۔ مستورات کی تعداد پچاس کے قریب تھی۔ جن کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ میاں محمد شفیع خان صاحب و مولوی غالب علی شاہ صاحب و صدر جلسہ عبدالغفور خان صاحب کا میں ممنون ہوں۔

محمد حسین۔ بنگلہ گھنو۔ ڈاک خانہ علی گنج۔

سیکھواں ضلع گورداسپور میں جلسہ

حسب الحکم حضرت امام جماعت احمدیہ موضع سیکھواں تحصیل گورداسپور میں زیر صدارت میاں امام الدین صاحب بغرض اظہار علو شان حضرت رسول کریمؐ جلسہ منعقد ہوا۔ بعد تلاوت قرآن کریم و نظم ولی محمد صاحب تیر نے اپنی نظم پڑھی۔ اور تقریر بھی کی۔ دوسری تقریر میاں خیرالدین صاحب نے کی۔ سامعین تین سو کے قریب مسلمان، ہندو۔ سکھ اور بالمیکی تھے۔

خاکسار محمد اسمٰعیل۔

آڑہ ضلع گوجرات میں جلسہ

۱۷ جون ۸ بجے صبح کے قریب حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے ماتحت جلسہ ہوا۔ تعداد گاؤں کے لحاظ سے کافی تھی۔ صدر جلسہ مولوی محمد الدین صاحب قرار پائے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد میاں محمد الدین صاحب ساکن ہتال نے رسول کریمؐ کی پاکیزہ زندگی پر مضمون سنایا۔ ان کے بعد چودہری فضل الٰہی صاحب نے رسول کریمؐ کے واقعات زندگی پر مضمون پڑھا۔ چودہری صاحب کے بعد خاکسار نے رسول کریمؐ کے احسانات پر تقریر کی اور دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ حاضرین پر خاطر خواہ اثر ہوا۔ خاکسار محمد الدین منشی فاضل آڑہ (گوجرات)

موضع بائل گنج ضلع منٹگمری میں جلسہ

خدا کے فضل اور احسان سے ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو ۴ بجے بعد دوپہر حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد عالی کے ماتحت مسلمانوں کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہندو صاحبان بھی شامل ہوئے۔ تلاوت اور نظم کے بعد جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے اور جناب مولوی محمد دین صاحب امام مسجد نے حضور سرور کائناتؐ کی پاکیزہ زندگی کے حالات نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمائے۔ جن کو حاضرین نے نہایت توجہ سے سنا۔ اس کے بعد پریزیڈنٹ صاحب نے اسلامی احکام پر مسلمانوں کو عمل پیرا ہونے کیلئے توجہ دلائی۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔

خاکسار ڈاکٹر محمد اشرف اسسٹنٹ سرجن۔ بائل گنج

شاہ آباد ضلع کرنال میں جلسہ

خدا کے فضل سے ۱۷ جون کو ساڑھے پانچ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھی گئی۔ پھر ماسٹر شمس الدین صاحب نے اپنی نعت شریف سنائی۔ پھر ایک نوجوان نے ایک نظم الفضل سے خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد بابو عبدالغنی صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ انبالہ نے تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی جلال الدین صاحب طالب علم مولوی فاضل کلاس نے تقریر کی۔ اس کے بعد منشی حبیب اللہ صاحب نے اپنا مضمون پڑھکر سنایا۔ اور جلسہ برخاست ہوا ؛

حکیم قاضی عبدالرزاق و صغیر الحسن نمبردار صاحبان کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جنہوں نے جلسہ کے انعقاد میں خاص طور پر مدد دی۔ (رحیم اللہ)

سانگلہ میں جلسہ

۱۷ جون۔ جماعتہائے چھیورا و چوڑا نوالہ کی طرف سے بمقام سانگلہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ خدا کے فضل سے جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ ہم چوہدری عصمت اللہ صاحب وکیل لائل پور۔ مولانا باقر علی صاحب نجفی مولانا مولوی اسد اللہ صاحب کے مشکور ہیں جنہوں نے اعلیٰ تقریروں سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ (محمد اکرم خاں)

ببی میں جلسہ

پشتو میں تقریریں

حسب ارشاد جناب حضرت امام جماعت احمدیہ بمقام ببی ۔ ۱۷ جون کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کے صدر جناب میاں جمشید علی صاحب بی۔ اے تھے۔ جناب مولوی میر ولی اللہ صاحب دیوبندی نے پشتو زبان میں آنحضرت صلعم کی قربانیاں کے موضوع پر تقریر دلپذیر فرمائی ؛

جناب محمد السلطان خاں صاحب نے آنحضرت صلعم کے احسانات دنیا پر کے موضوع پر برجستہ تقریر کی۔ جو پشتو میں تھی۔ ان کی تقریر سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ جلسہ ۸ بجے شام تک رہا حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ غیر مسلم اصحاب میں سے ڈاکٹر رام لبھا صاحب اور ڈاکٹر گوردناس صاحب جلسہ میں رونق افروز تھے۔

خان نوشیرواں خاں صاحب خلف جناب خان بہادر مقرب خان صاحب نے جلسہ کے انعقاد کے لئے بہ نفس نفیس امداد فرمائی۔ اور تمام سامان عطا فرمایا۔ جزاہ اللہ خیرا (خواجہ محمد شریف)

ہڑپہ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو موضع ہڑپہ ضلع منٹگمری میں ۷ بجے صبح سے ۱۱ بجے دن تک جلسہ کیا گیا۔ تقریباً ۲۰۰ اشخاص کا اجتماع تھا۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات سنائے گئے۔ (غلام غوث)

انبالہ میں شاندار جلسہ

حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ

معززین کی تقریریں

الحمد للہ کہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کا جلسہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت ہی کامیاب ہوا۔ لوگ وقت مقررہ پر مسلم ہال میں جمع ہو گئے۔ جناب سید محمد حنیف صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی ایڈوکیٹ پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی و منیجر مسلم ہائی سکول اس جلسہ کے صدر قرار پائے۔ صدر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا۔ ان جلسوں کی غرض حضور سرور کائنات صلعم کی سیرت بیان کرنا ہے۔ ہم ممنون ہیں۔ کہ امام جماعت احمدیہ نے ایسے جلسوں کا منظم طور پر انتظام فرمایا جب مجھ سے صدر ہونے کی درخواست کی گئی۔ تو گو میں اپنے آپ کو ایسے مبارک جلسہ کی صدارت کے لائق نہیں سمجھتا۔ لیکن اس خیال سے کہ شاید یہ بات ہی میرے لئے ذریعہ نجات ہو۔ میں نے اس کو قبول کر لیا صاحب صدر کی افتتاحی تقریر۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد پنجاب کے مشہور لیڈر لالہ دونی چند صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ بی ایڈوکیٹ۔ شیخ محمد ظہیر الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر و سکرٹری انجمن اسلامیہ اور مولوی محمد علی صاحب اظہر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ حاضری بہت زیادہ تھی۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اور اکثر لوگ جگہ نہ ملنے کے باعث باہر ہی کھڑے رہے۔ حاضرین میں ہندو مسلمان سکھ معززین و عہدیداران وکلاء و رؤساء وغیرہ ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ عورتیں بھی کافی تعداد میں شامل جلسہ ہوئیں جن کی نشست کا انتظام ہال کی گیلری میں بر عایت پردہ کیا گیا تھا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ یہ جلسہ ہر طرح سے کامیاب ہوا۔ (عبدالغنی)

عیسیٰ خیل میں جلسہ

۱۷ جون۔ بازار والی مسجد میں زیر صدارت خان نورنگ خاں صاحب ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد تین چھوٹے بچوں نے دو تین نعتیں خوش الحانی سے پڑھیں۔ ایک نظم جس کے سننے سے لوگوں پر وجدانی کیفیت طاری تھی۔ اس کا پہلا شعر یہ تھا۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

اس کے بعد قاضی علی نور صاحب دیوبندی نے نہایت مؤثر پیرایہ میں ہندو قوم پر رسول اکرم کے چند احسانات بیان فرمائے۔ بعد ازاں مولوی محمد بخش صاحب مولوی فاضل نے اپنا نہایت عالمانہ اور مدلل مضمون بیان کرنا شروع کیا جو انہوں نے رسول اللہ صلعم کی پاکیزہ زندگی۔ حضور کے احسانات دنیا والوں پر۔ اور حضور انور کی قربانیوں پر لکھا تھا۔ (محمد افضل)

کبیر والہ ضلع ملتان میں شاندار جلسہ

متعدد علماء اور ایک معزز ہندو کی تقریریں

۱۷ جون۔ کو کبیر والہ ضلع ملتان میں مسلمانان تحصیل کبیر والہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب حاجی احمد خاں صاحب سیال رئیس اعظم نڑہال منعقد ہوا۔ بعض ہندو اور سکھ اصحاب بھی تشریف لائے جلسہ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک ہوا اس کے بعد بیرونجات کے اصحاب کو کھانا کھلایا گیا۔ بعد نماز ظہر دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ حاضرین کی تعداد دو ہزار سے تجاوز تھی۔ خوشی کا مقام ہے کہ انجمن مسلمین کبیر والہ کو اس جلسہ میں شاندار کامیابی ہوئی۔ باہر کے تو علماء کے علاوہ جناب لالہ جگن ناتھ صاحب بی۔ اے ایل ایل بی وکیل رئیس اعظم مولا پور کا بھی لیکچر ہوا جس میں فاضل لیکچرار نے نہایت عمدگی سے رسول کریم کی سادہ اور پاک زندگی کا خلاصہ سامعین کے سامنے پیش کیا۔ جلسہ میں ہر مذہب و ملت کے حاضرین کیلئے پانی وغیرہ کا معقول انتظام تھا۔ (بہادر خاں ذیلدار کبیر والہ)

موضع بنگہ حیات ضلع منٹگمری میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو صبح ۸ بجے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت مسلمانوں کا ایک عام جلسہ زیر صدارت میاں خدا یار خاں صاحب ذیلدار منعقد ہوا۔ سکول کے لڑکوں نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظمیں پڑھیں اور بعض واقعات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ پر دلالت کرتے ہیں سنائے۔ ماسٹر علم الدین صاحب نے نہایت دلچسپ لیکچر دیا جس میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے بعض واقعات کے علاوہ مسلمانوں کو عام اصلاح کیطرف توجہ دلائی اور بتایا کہ اب وہ تجارت وغیرہ کے ذریعہ سے ترقی کر سکتے ہیں۔ دوران جلسہ میں حاضرین آنحضرت پر کثرت سے درود بھیجتے رہے۔ نیز یہ تجویز ہوئی کہ ایسے جلسے سال میں دو دفعہ ہوا کریں۔ جلسے کے اختتام پر سکول کے بچوں میں ذیلدار صاحب کیطرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی اور میاں خان محمد صاحب رئیس بنگہ نے نظمیں پڑھنے والے لڑکوں کو نقد انعام بھی عطا فرمایا۔ (نامہ نگار)

موضع موسیٰ ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷ جون ۲۸ء کو جلسہ بموجب ارشاد امام جماعت احمدیہ بصدارت ملک منصب داد خاں صاحب منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ افتتاحی تقریر چوہدری محمد بخش صاحب چک نمبر ۳ شادیوال نے کی۔ اور اس کے بعد میاں احمد دین صاحب نے نعت فرمودہ حضرت مرزا صاحب ہمارا پیشوا۔ اور ایک اپنی نعت پڑھی۔ اس کے بعد عاجز کی تقریر ہوئی (محمد ابراہیم)

شبقدر فورٹ میں جلسہ

۱۷ جون ۲۸ء کو بوقت سوا آٹھ بجے شام اندرون قصبہ شنکرگڑھ (شبقدر فورٹ) ضلع پشاور میدان بالمقابل انجمن احمدیہ شبقدر میں زیر صدارت جناب ڈاکٹر سردار خاں صاحب منعقد کیا گیا۔ حاضرین کی کافی تعداد تھی جس میں معزز مسلمان۔ ہندو و سکھ اصحاب شامل تھے جناب صدر صاحب کی اجازت سے ڈاکٹر محمد الدین صاحب احمدی نے مختصر سی افتتاحی تقریر کی جس میں بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان کی تحریک کے ماتحت اس جلسہ کی غرض یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات۔ اور آنحضور کے بنی نوع انسان پر احسانات اور قربانیوں پر روشنی ڈالی جائے۔ اور اس طرح لوگوں کو بتایا جائے۔ کہ آنحضور کی پاکیزہ تعلیم۔ اور آپ کا اسوہ حسنہ قابل تقلید ہے۔

اس کے بعد جناب حکیم عبد الرحمن صاحب نے اپنا مضمون پڑھا جس میں آنحضور کے پاکیزہ حالات زندگی بیان کئے۔ مضمون دلچسپ تھا۔ حاضرین ہمہ تن گوش ہو کر سنتے رہے۔ جلسہ ساڑھے ۱۰ بجے رات ختم ہوا۔ اور اختتام پر جناب صدر صاحب کی اجازت سے ڈاکٹر محمد الدین صاحب احمدی نے تمام حاضرین جلسہ کا عموماً اور اہل ہنود کا خصوصاً شکریہ ادا کیا جس پر جناب لالہ لچھمنداس صاحب رئیس قصبہ شنکرگڑھ نے فرمایا۔ کہ اگر آئندہ بھی ایسے جلسے جاری رکھے جاویں۔ تو مذہبی جھگڑے بہت حد تک دور ہو کر حقیقی اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔ (رپورٹر)

موضع ڈفرلنگر میں جلسہ

۱۷ جون ۲۸ء بموجب ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ موضع ڈفرلنگر ڈاکخانہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ میں جلسہ کیا گیا۔ جناب بابو خیر الدین صاحب ٹھیکہ دار صدر جلسہ منتخب ہوئے اول منشی محمد الدین صاحب احمدی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں میاں محمد حیات صاحب نے آنحضرت صلعم کے فضائل پر نماز عصر تک تقریر فرمائی۔ نماز عصر کے لئے پہلا اجلاس ختم کیا گیا۔ اور نماز ادا کی گئی۔ نماز کے بعد صدر جلسہ نے حاضرین کو ہدایت فرمائی کہ آج کا دن فرقہ وارانہ خیالات کے اظہار کا نہیں۔ صرف آنحضرت صلعم کی خاطر جلسہ کیا گیا ہے۔ اس لئے حاضرین کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنے دلوں کو ہر قسم کے بغض و عناد سے خالی کر کے اور امن کے ساتھ تقریریں سنیں۔ اس کے بعد منشی محمد الدین صاحب احمدی نے الفضل کے خاتم النبیین نمبر سے جناب محمد احمد صاحب احمدی وکیل کی نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں سید لعل شاہ صاحب احمدی نے آنحضرت صلعم کی سیرت پر مفصل تقریر فرمائی۔ آخر میں تمام حاضرین نے رائے سلطان محمد صاحب منتظم جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور ان کے لئے دعا کی۔ رائے صاحب نے بہت اچھا انتظام کیا تھا۔ حاضرین کی شربت سے تواضع کی۔

لکھنور ریاست جموں میں جلسہ

مسلمانوں کی نسبت ہندو زیادہ شریک جلسہ ہوئے

۱۷ جون ایک پبلک جلسہ زیر صدارت ماسٹر محمد صادق صاحب بی۔ اے سیالکوٹی بوقت ۵ بجے شام بڑی دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت و نظمیں پڑھنے کے بعد منشی غلام محمد صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ لکھنور نے اپنا لیکچر رسول کریم صلعم کی قربانیوں پر پڑھا۔ اس کے بعد سید مسعود شاہ صاحب سیکنڈ ماسٹر لکھنور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات پر لیکچر دیا۔ یہ لیکچر نہایت مؤثر اور دلچسپ تھا۔ ماسٹر صاحب موصوف کے بعد بابو ثناء اللہ صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ نے اپنا مضمون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر پڑھ کر سنایا۔ سامعین نے بہت پسندیدگی کا اظہار کیا۔ ہندو اصحاب مسلمانوں کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں آئے اور آخیر وقت تک لیکچروں کو بڑے شوق سے سنتے رہے۔ غرضکہ جلسہ خدا کے فضل و کرم سے ہر طرح کامیاب رہا۔ صدر جلسہ نے اپنی صدارتی تقریر میں ہندو اصحاب کا خصوصاً شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے جلسہ میں شریک ہونے کی تکلیف گوارا فرمائی۔ ایسا ہی حاکم وقت ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر سر ہری سنگھ کے واسطے دعا کی۔ کہ اللہ تعالیٰ انکو سفر یورپ سے بخیریت واپس ہندوستان لوٹائے آخر جلسہ اسلام کی کامیابی کی دعا کے بعد ۸ بجے شب برخاست ہوا۔ خاکسار شیخ سمیع اللہ

صدر گوگیرہ میں جلسہ

۱۷ جون کا جلسہ بخیر و خوبی سرانجام پایا۔ جناب سردار عبد الرحمن صاحب سابق سردار مہر سنگھ قادیانی نے پنجابی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات پر تقریر کی۔ سامعین کی تعداد تین سو سے زیادہ تھی۔ ہر مذہب کے لوگ موجود تھے۔ (سید محمد حسین)

لکرالی ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷ جون ۲۸ء کو بوقت ۹ بجے شام قصبہ لکرالی ضلع گجرات میں جلسہ منعقد ہوا۔ حضرت رسول کریم کے "دنیا پر احسانات" اور آپ کی "مبارک زندگی" پر وعظ کئے گئے۔ پہلی تقریر جناب میاں حسین صاحب قریشی کی تھی اس کے بعد خاکسار کی۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔ ہر دو لیکچر بڑی دلچسپی کے ساتھ سنے گئے۔ غلام احمد متعلم بی۔ اے

بستی مندرانی میں جلسہ

بستی مندرانی میں ۱۷ جون ۲۸ء کو مولوی حبیب الرحمن صاحب آف تونسہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی قربانیاں اور احسانات پر دو نہایت لطیف لیکچر دیئے۔ نہ صرف مسلمان مرد کافی تعداد میں موجود تھے بلکہ بہت سی عورتیں بھی عزت پردہ جلسہ میں شریک ہوئیں۔ حافظ فقیر محمد صاحب و مولوی محمد ابو الحسن صاحب نے بھی فضائل نبوی پر تقریریں کیں جلسہ نہایت کامیابی سے ختم ہوا۔ امام بخش

جگندر نگر (ضلع کانگڑہ) میں جلسہ

جگندر نگر ضلع کانگڑہ میں ۱۷ رجون بعد از نماز مغرب ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب ملک محمد نادر خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ سرکل آفس منعقد ہوا۔ نظمیں اور مضمون پڑھے گئے۔ (مختار احمد)

پاڑی پورہ کشمیر میں جلسہ

آج مورخہ ۱۷ رجون ۱۹۳۰ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے دن زیر صدارت راجہ محمد فیروز الدین خاں صاحب جاگیردار کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ نعت خوانی کے بعد خواجہ غلام محی الدین صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ نے سیرت نبوی پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محمد نصر اللہ خاں نے ایک مؤثر تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔

کھوہار ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷ رجون کو نہایت خوشکن جلسہ ہوا جس میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ حالات مسلمانوں، ہندوؤں اور سکھوں کی ایک بھری مجلس میں بوضاحت بیان کئے گئے۔ ہر طبقہ و مذہب کے لوگ محظوظ و متاثر ہوئے۔ تقریریں سننے کے بعد انہوں نے بزور یہ خواہش ظاہر کی کہ اس قسم کے جلسے یہاں ہوتے رہیں۔ (رپورٹر)

آئمہ شاہ جی ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۳۰ء کو موضع آئمہ شاہ جی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں زیر صدارت سید قاسم شاہ صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ اول حافظ فضل شاہ صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ پھر منشی محمد عالم صاحب ساکن ٹہل نے جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نظم سلام بحضور سید الانام پڑھی۔ ساڑھے ۷ بجے حافظ سید فضل شاہ صاحب ساکن قاضی یا ترکا لیکچر شروع ہوا۔ جس میں حافظ صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت مخلوق پر آپ کی مہربانیاں اور اسوۂ رسول کریم نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ حاضرین کی تعداد تین سو کے قریب تھی۔ (خاکسار محمد خاں)

میانی میں جلسہ

ہندو اصحاب کی انعقاد جلسہ میں امداد

۱۷ رجون کا جلسہ نہایت شاندار اور خیر و خوبی سے ہوا۔ بھیرہ کے رئیس ملک سردار خاں صاحب سابق ضلعدار نہر جو نہایت شریف آدمی ہیں۔ صدر جلسہ مقرر ہوئے۔ جلسہ میں شہر کے تمام رؤسا شرفاء ہندو مسلمان شامل تھے۔ بلکہ ہندو صاحبان کی طرف سے ہمیں جلسہ کرانے میں امداد بھی ملی۔ حاجی جلال الدین صاحب میانی۔ سائیں مولوی عبدالرحمٰن صاحب بھیروی اور مولوی محمد صدیق صاحب میانی کی تقریریں ہوئیں۔ (خاکسار نبی محمد)

مودہا ضلع ہمیرپور میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۳۰ء کو قصبہ مودہا ضلع ہمیرپور میں حسب تحریک حضرت امام جماعت احمدیہ جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری محمد یوسف صاحب کے ہوا۔ تعداد حاضرین معہ ارد گرد کے دیہات کے تخمیناً سو سوا سو کی تھی جس میں نصف مسلمان اور نصف ہندو تھے۔ برادرم محمد شفیع احمدی نے بعد تلاوت سورۂ فاتحہ و نظم برشان جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنحضرت کی قربانی پر تقریر فرمائی۔ جناب چوہدری منظور احمد صاحب رئیس مودہا غیر احمدی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے پاکیزہ حالات و آپ کے دنیا پر احسانات پر تقریر کی۔ (منظور احمد)

چنگا بنگیال میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۳۰ء سات بجے صبح سے لے کر دس بجے صبح تک حسب فرمان واجب الاذعان حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ خاکسار کی حویلی میں چنگا بنگیال کے ہر طبقہ کے مسلمان اور اسکول کے طلباء جمع ہوئے۔ اور ان کو رسول کریم کی پاکیزہ زندگی کے حالات اور اہل عالم پر آپ کے احسانات بیان کئے گئے۔ مولوی سید عالم صاحب امام مسجد خاص نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شمائل و اخلاق پر ایک عربی و فارسی نظم حاضرین کو سنا کر مسرور و محظوظ کیا۔ پھر خاکسار نے رحمت عالمیان آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات سے ہر طبقہ کے لوگوں اور مخلوق الٰہی کو جو احسانات و برکات پہنچے ہیں۔ بیان کئے۔ اس جلسہ میں حویلی کے ایک طرف پردہ میں کثیر التعداد مستورات بھی تقاریر سننے کے لئے شامل تھیں۔ حاضرین کو آب زلال پلایا گیا۔ (محمد فضل)

ڈیرہ دون میں جلسہ

زیر صدارت خان بہادر ظل حسنین صاحب

ہندو مسلم معززین کی تقریریں

۱۷ رجون۔ ۸½ بجے شب کو زیر صدارت خان بہادر ظل حسنین صاحب اسپیشل مجسٹریٹ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم مسیح موعود علیہ السلام کے بعد ڈاکٹر بانکے لال صاحب نے اپنی نظم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پڑھ کر سنائی۔ پہلی تقریر سید مجتبیٰ حسین صاحب ایم۔اے ایل ایل بی وکیل ڈیرہ دون کی ہوئی۔ دوسری تقریر حافظ محمد اسحٰق صاحب مولوی فاضل کی رسول اللہ صلعم کے احسانات پر ہوئی۔ حاضرین کی تعداد قریباً دو صد تھی۔ ہندو صاحبان بھی شریک جلسہ ہوئے۔ جلسہ کے واسطے مسٹر اد گر سین صاحب بیرسٹرایٹ لاء رئیس ڈیرہ دون نے اپنا نیا ہال عنایت فرمایا۔ جس کے واسطے تمام جماعت احمدیہ ڈیرہ دون ان کی مشکور ہے۔ (خاکسار غلام نبی)

موضع اسماعیلہ میں جلسہ

۱۷ رجون۔ بعد نماز عشاء جلسہ کیا گیا۔ اگرچہ بعض لوگوں نے رخنہ اندازی کی۔ مگر بہت سے لوگ جمع ہوگئے جن کے سامنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیاں بیان کی گئیں۔ (خاکسار امیر اللہ)

سونی پت میں جلسہ

۱۷ جون کی رات کو عشاء کے بعد ایک نہایت موزون میدان میں شہر کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے احسانات کے متعلق جلسہ کیا گیا جس میں ہر طبقہ کے مسلمان شامل ہوئے۔ اہل ہنود بھی بہت سے موجود تھے۔ مولوی داد محمد صاحب مدرس اول عربی ایم۔ بی ہائی سکول (اہلسنت) اور مولوی محمد احمد صاحب (اہل تشیع) نے تقریریں فرمائیں۔ جلسہ میں امید سے بڑھ کر لوگوں کی حاضری اور رونق تھی۔ اور نہایت کامیابی سے ختم ہوا۔ الحمد للہ۔

جناب امام جماعت احمدیہ کا اشتہار اس روز شہر کے تمام نمایاں مقامات پر چسپاں کرا دیا گیا تھا۔ (رپورٹر)

مردان اور اس کے مضافات میں جلسے

۱۷ جون ۲۸ء زیر صدارت آنریبل میجر نواب محمد اکبر خان صاحب چیف آف ہوتی۔ ان کے باغ میں بعد شام جلسہ منعقد ہوا۔ تعداد حاضرین دو تین سو کے درمیان تھی شرفاء قوم اہلکار اور کچھ غیر مسلم اصحاب بھی شامل تھے۔

پہلی تقریر جناب میاں محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے۔ دوسری سردار ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب نے۔ تیسری خان صاحب میاں فضل حق صاحب آنریری مجسٹریٹ نے کی۔ ڈاکٹر دولت سنگھ صاحب نے اپنا لکھا ہوا مضمون نہایت عمدہ پیرایہ میں سنایا۔

اسی دن صبح کے وقت یہاں سے گیارہ میل کے فاصلہ پر موضع ٹھکر میں جلسہ کیا گیا۔

تحصیل صوابی میں بھی تین جلسے مرزا شریف اللہ خان صاحب احمدی کی ہمت سے منعقد ہوئے۔ ایک میں آپ نے بھی لیکچر دیا جس کا سامعین پر اچھا اثر ہوا۔

بالآخر ہم نواب صاحب موصوف کی مہربانی کا خاص طور سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے نہایت کشادہ پیشانی سے اپنی جگہ دی۔ فرنیچر دیا۔ اور تین گھنٹہ کرسی صدارت کو زینت بخشی۔ (چراغ الدین)

دو لمیال میں ایک عظیم الشان جلسہ
ایسے جلسے کئی بار کئے جائیں

۱۷ جون ۲۸ء دو لمیال میں ایک بہت بڑے جلسہ کا انعقاد ہوا جس میں مسلمانوں کے ہر فرقہ کے علاوہ علاقہ کے ہندو صاحبان بھی حاضر تھے۔ صبح کے وقت موضع کہچولہ چوہا سیدن شاہ۔ مدنعہ چھہ۔ تنزال۔ دعولہ۔ ڈلوال۔ پاد شاہ پور وڑالہ۔ دلیلپور۔ گہال۔ ڈہری سیداں۔ ڈوبالہ۔ کھوکھر وغیرہ۔ دیہات کے لوگ آنے شروع ہو گئے۔ دس بجے زیر صدارت جناب ملک غلام محمد خان صاحب جلسہ شروع ہوا مولوی شیخ احمد صاحب تنزال۔ مولوی کرم داد صاحب دو المیال مولوی سید کرم حسین صاحب چوہا سیدن شاہ۔ اور مولوی لعل شاہ صاحب تنزال کی تقریریں ہوئیں۔ مسٹر بھگوانداس سکنہ تنزال نے ایک تقریر کی جس میں بیان کیا کہ آج کی تقاریر کو سنکر میں بہت خوش ہوں۔ تمام اہل مذاہب کو چاہیئے کہ ایک دوسرے پر اعتراضات کرنے کے بجائے اپنے اپنے بانئے مذہب کی خوبیوں کو بیان کریں۔ جیسا کہ اس جلسہ میں ہوا۔ اس سے اتحاد بین الاقوام کی بنیاد قائم ہو کر مذہبی تنازعات کا انسداد ہو سکتا ہے۔ جلسہ کے برخواست ہونے کے وقت ہر ایک شخص کے منہ سے یہ آواز نکل رہی تھی۔ الحمد للہ۔ اپنی زندگی میں اس مبارک اور بابرکت دن کے دیکھنے کا موقعہ نصیب ہوا۔ اب ہر ایک شخص کی یہ منشا ہے کہ سال میں کئی بار ایسے جلسوں کا انتظام کیا جائے۔ ہم اپنے مولوی صاحبان اور دیگر کارکنان جلسہ کے مشکور ہیں۔ جنہوں نے ہماری دعوت کو قبول فرما کر جلسہ کو رونق بخشی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ سیکرٹری انجمن احمدیہ دو المیال

چکروتہ میں جلسہ

یہ جلسہ ۱۷ جون کو جامع مسجد صدر بازار چکروتے میں بصدارت جناب ڈاکٹر خورشید احمد صاحب منعقد ہوا۔ جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب امام مسجد نے تقریر کی۔

جناب محمد ظفر حسین صاحب دہلوی سیکرٹری جمیعۃ القریش ہند۔ وپریذیڈنٹ انجمن مسلم کمیونٹی نے ایک تبلیغی نظم نہایت خوش الحانی اور پُر درد لہجہ میں سنائی۔ جناب مہدی حسن صاحب سینیٹری انسپکٹر چکروتہ نے حضور کی پاکیزہ زندگی پر روشنی ڈالی۔ جسکو نہ صرف مسلم اصحاب نے پسند کیا۔ بلکہ غیر مسلم دوستوں نے بھی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ جملہ حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ علاوہ مختلف فرقہائے اسلام کے غیر مسلم بھی شریک جلسہ تھے۔ مسجد روشنی و فرش قالین سے نہایت اچھی طرح آراستہ کی گئی تھی۔ عبدالحلیم خان

کینتھان میں جلسہ

۱۷ جون ۲۸ء بعد دوپہر جلسہ کا انتظام کیا گیا مولوی محمد یوسف صاحب اہلحدیث کو خانپور سے بلایا گیا تھا۔ تلاوت قرآن مجید و نعت خوانی کے بعد مولوی صاحب نے سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وعظ کیا۔ تعداد مردمان جلسہ قریب یکصد تھی۔ خاکسار غلام محی الدین۔

پانی پت میں ۱۷ جون کا کامیاب جلسہ
مسلمانوں کی متحدہ مساعی کا شاندار نتیجہ
ہندو مسلم معززین کی تقریریں

۱۷ جون کو پانی پت میں حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ پاک کے متعلق ایک نہایت شاندار اور پُر رونق جلسہ درگاہ حضرت بوعلی شاہ قلندر میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت کے لئے جناب خواجہ سجاد حسین صاحب بی۔ اے ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز خلف شمس العلماء مولانا حالی مرحوم کی خدمت میں عرض کیا گیا تھا۔ ہم نہایت ممنون ہیں کہ خواجہ صاحب محترم نے نہ صرف جلسہ کی صدارت منظور فرمائی بلکہ جلسہ کے انعقاد کے متعلق ہر قسم کی سہولت اور آسانی ہمارے لئے مہیا کی۔ اور آخر تک نہایت مفید مشوروں سے ہماری امداد فرماتے رہے۔ حسب الاعلان رات کے ۹ بجے جلسہ شروع ہوا۔ پہلے تلاوت قرآن مجید کے بعد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا "سلام" مندرجہ خاتم النبیین نمبر حالی مسلم ہائی سکول کے دو طلباء نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ پڑھا۔ اس کے بعد ایک شیعہ وکیل خواجہ تہور علی حیدر صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے آنحضرتؐ کی پاکیزہ زندگی پر ایک پُر زور لیکچر دیا۔ ازاں بعد جناب شیخ محمد یعقوب صاحب نے ایک طویل لیکچر لفظ "محمد" کے عجائبات پر دیا۔ بعد ازاں لالہ سوہن لال صاحب آریہ نے حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائف اور کاموں کے متعلق نہایت تعریف کے ساتھ ایک مختصر لیکچر پڑھا جو بہت پسند کیا گیا۔ ان کے بعد جناب سید اشفاق حسین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی (علیگ) ہیڈ ماسٹر حالی مسلم ہائی سکول نے حضور صلعم کی پاکیزہ اور مطہر زندگی کے متعلق نہایت سیر کن اور دلچسپ اور مدلل تقریر کی۔ ازاں بعد جناب صدر کی مختصر تقریر کے بعد جلسہ نہایت خیر و خوبی اور نہایت کامیابی کے ساتھ رات کے قریباً ایک بجے ختم ہوا۔ اختتام پر جناب صدر نے ارادہ ظاہر فرمایا کہ آئندہ کے لئے ذکر النبی کے متعلق اس قسم کے جلسوں کا سلسلہ پانی پت میں مستقل جاری رہے گا۔ اور ہر مہینے اسی قسم کے جلسے منعقد کئے جایا

کریں گے۔ حالی مسلم ہائی سکول کے متعدد طلباء نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ بہت سی دلچسپ نظمیں اور نعتیں لیکچروں کے دوران میں حاضرین کو سُنائیں۔ جن سے نہایت ہی حظ حاصل ہُوا۔ اور دلچسپی بہت بڑھ گئی۔ اس کے لئے ہم جناب ہیڈ ماسٹر صاحب حالی مسلم ہائی سکول ـــــ کے تہ دل سے ممنون ہیں +

جلسہ میں ہماری توقعات کے بالکل خلاف حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ اور لوگ اتنی کثرت کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شریک ہوئے کہ تمام وسیع صحن بھر گیا اور ہمیں سخت اندیشہ پیدا ہو چلا تھا۔ کہ مزید آدمیوں کے لئے کہاں گنجائش نکالیں۔ شیعہ اور سنی دونوں حضرات بکثرت جلسہ میں شامل ہوئے۔ اہل ہنود اصحاب کی بھی معقول تعداد جلسہ میں موجود تھی۔ ان کے ہم خاص طور پر ممنون ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم ہے کہ ہمیں جلسہ میں اتنی غیر معمولی کامیابی ہوئی +

سخت ناشکری ہوگی اگر ہم شیخ محمد شجاع الدین صاحب شحنہ منشی طفیل احمد خان صاحب اور ماسٹر سید اشفاق حسین صاحب کا یہاں خاص طور پر شکریہ ادا نہ کریں۔ جنھوں نے نہایت محنت اور کمال جانفشانی کے ساتھ جلسہ کا سارا کا سارا انتظام خود کیا۔ اور ہمیں اس سے بالکل بے فکر کر دیا +

پانی پت میں مستورات کا جلسہ

۱۷ ہی تاریخ کو مستورات کا بھی ایک جلسہ کرنے کا ارادہ تھا مگر عورتیں درگاہ قلندر صاحب میں مردوں کا جلسہ دیکھنے اور تقریریں سُننے کے لئے چلی گئیں۔ اس لئے ۱۷ کو عورتوں کا جلسہ نہ ہو سکا۔ دوسرے دن ۱۸۔ جون کو مستورات کا جلسہ زیر اہتمام والدہ محمد احمد محلہ انصار میں منعقد ہُوا۔ جس میں آنحضورؐ کی پاکیزہ زندگی اور حضور کے احسانات اور تعلیم کے متعلق نہایت مؤثر مضامین اور نظمیں عورتوں نے پڑھیں +

(شیخ محمد اسمٰعیل احمدی)

منڈی واربرٹن ضلع شیخوپورہ میں جلسہ

بتاریخ ۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء کو منڈی واربرٹن ضلع شیخوپورہ زیر صدارت مولوی عبدالمجید صاحب جلسہ کیا گیا۔ جس میں نبی کریم صلعم کے احسانات و پاک زندگی و سوانحعمری پر حسب ذیل غیر احمدی احباب نے تقریریں کیں۔ حاضرین کی تعداد سوا سو تک ہوئی۔ جس میں مسلمان و اہل ہنود و عیسائی صاحبان بھی تھے (۱) مولوی محمد عبداللہ صاحب سکنہ جلالی۔ اخلاق محمدی پر (۲) مولوی محمد عبداللہ صاحب سکنہ واربرٹن۔ ہندووں پر احسانات (۳) مولوی عبدالواحد صاحب سکنہ کوٹ شاہ محمد پاکیزہ زندگی پر۔ (۴) مولوی عبدالقادر صاحب سکنہ فیروز سوانحعمری پر۔ اخیر میں صدر صاحب کی تقریر عام پہلوؤں پر ہوئی +

کرم الٰہی سکرٹری انجمن احمدیہ کرمپورہ

کھوکھر غربی ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء کو ایک جلسہ موضع کھوکھر غربی میں منعقد ہُوا۔ جس کے صدر مولوی غلام رسول صاحب اہلسنت مقرر ہوئے۔ اس جلسہ میں تمام لوگ گاؤں کے اہلسنت والجماعت اور احمدی شامل تھے۔ اول ملک سلطان علی صاحب ذیلدار نے تقریر فرمائی + بعدہٗ مولوی غلام رسول صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوۃ کے مقاصد پر تقریر کی +

(فتح علی)

ترنتارن میں جلسہ

۱۷۔ جون کا جلسہ ترنتارن میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی ہُوا۔ چار سو کے قریب حاضرین کی تعداد تھی۔ جس میں ہندو و سکھ صاحبان بھی بکثرت شامل تھے مولوی شیخ عبدالرحمٰن صاحب وکیل بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اور حکیم محمد شریف صاحب طبیب کامل و میونسپل کمشنر۔ اور شیخ عبدالغنی صاحب ایجنٹ سیونگ مشین کمپنی اور مولوی عبداللطیف صاحب ہیڈ ماسٹر ڈسٹرکٹ بورڈ مڈل سکول ترنتارن خاص طور پر قابل شکریہ ہیں۔ جنھوں نے شروع سے آخیر تک ہر طرح سے جلسہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب و مولانا عبداللطیف صاحب نے تقریریں بھی کیں +

(بہاول شاہ)

جوڑہ ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء بروز اتوار۔ جملہ مسلمانوں کا جلسہ ہُوا جس میں پریذیڈنٹ جناب چوہدری محمد حیات صاحب غیر احمدی سفید پوش جوڑہ کرنانہ مقرر ہوئے۔ ساڑھے سات بجے جناب مولوی محمد حیات صاحب غیر احمدی نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ بعدہٗ جناب پریذیڈنٹ صاحب کی افتتاحی تقریر ہوئی جس میں انھوں نے اس جلسہ کے موضوع پر چند کلمات فرمائے۔ پھر جناب مولوی مختار نبی صاحب غیر احمدی وکیل تحصیل کھاریاں نے حسب پروگرام تقریر فرمائی۔ جس میں بالتفصیل اغراض جلسہ اور فضائل نبوی۔ اور پاکیزہ زندگی۔ اور احسانات پر تقریر فرمائی + اس کے بعد جناب مولوی عبداللہ صاحب غیر احمدی کی تقریر شروع ہوئی جس میں انھوں نے فضائل شمائل نبوی پر تقریر کی۔ بعدہٗ حکیم و مولوی محمد عالم صاحب غیر احمدی نے تقریر کی +

الغرض جلسہ بخیر و خوبی امید سے بڑھ کر کامیاب رہا۔ جلسہ قریباً دو سو نفوس پر مشتمل تھا + عبداللہ احمدی

دولو والی میں جلسہ

۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء کو چوہدری عبدالقادر صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ پلیڈر نے موضع دولو والی تحصیل گوجرانوالہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر لیکچر دیا حاضرین کافی تعداد میں جمع ہوئے۔ جن میں مسلمانوں کے علاوہ سکھ۔ ہندو اور عیسائی بھی تھے۔ تقریریں پنجابی زبان میں ہوئیں۔ سید حسن شاہ صاحب غیر احمدی ساکن دولو والی نے بھی نہایت معنیٰ خیز تقریر کی۔ جلسہ قریباً چار گھنٹے تک ہوتا رہا۔ حاضرین پر بہت اچھا اثر رہا + سید محمد یوسف

حافظ آباد میں جلسہ

۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء ۷ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک پہلا اجلاس اور ۴ بجے شام سے ۷ بجے شام تک دوسرا اجلاس زیر صدارت چوہدری محمد شفیع صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی پلیڈر منعقد ہُوا۔ اس میں مختلف احباب نے تقریریں کیں حاضری قصبہ و دیہات قرب و جوار سے کافی تعداد میں ہوئی سامعین کا اندازہ ایک ہزار کے قریب تھا۔ اور رسول کریم صلعم کے احسانات و قربانیاں و تعلیم پاکیزہ پر تقریریں ہوئیں۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب۔ چوہدری محمد حیات خاں صاحب احمدی۔ اور مولوی فضل الدین صاحب و چند دیگر اصحاب نے تقریریں کیں۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا +

سکرٹری انجمن احمدیہ

للیانی ضلع شاہپور میں جلسہ

موضع للیانی میں ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو مسجد تلیانوالی میں فضائل نبوی۔ اور اخلاق رسول صلعم پر تقریریں کی گئیں۔ لوگوں نے دلچسپی سے سُنیں۔ اور بہت خوش ہوئے +

غلام محمد احمدی

پوہلا مہاراں (ضلع سیالکوٹ) میں جلسہ

۱۷ رجون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک سیرت کے بیان کرنے کے لئے جلسہ منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل گاؤں سے لوگ بہ تعداد کثیر ہر ایک مذہب کے یعنی مسلمان ہندو اور عیسائی جمع ہوئے موضع پوہلا مہاراں اور موضع گگوسے اور موضع چندر کے و موضع بوہگل و موضع ننگل رتا ہو۔ اور مندرجہ ذیل دوستوں نے لیکچر دئے جن کا بفضل خدا بہت اچھا اثر ہوا۔ خاکسار فیض احمد نے آنحضرت کی پاک زندگی اور آپ کی بے نظیر قربانیوں پر۔ حاجی میاں اللہ بخش صاحب و میاں خدا بخش صاحب و چوہدری خدا بخش صاحب و میاں سیف اللہ صاحب و میاں محمد قاسم صاحب و چوہدری کریم بخش صاحب نے آپ کے احسانات پر۔

فاکسار فیض احمد از پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ

سٹھیالی میں جلسہ

۱۷ رجون۔ کو پوری پوری کوشش سے جلسے کا انتظام کیا گیا۔ سامعین کی تعداد ڈیڑھ سو کے قریب تھی۔ چند ایک سکھ عیسائی دوست بھی شریک جلسہ ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد تقاریر زیر صدارت چوہدری غلام محمد صاحب سفید پوش کی گئیں۔ منشی خورشید محمد صاحب اور منشی شفیع محمد صاحب کے لیکچر ہوئے۔ جلسہ غیر معمولی طور سے کامیاب ہوا۔ (رپورٹر)

مظفر نگر میں جلسہ

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ جلسہ ۱۷ رجون ۵ بجے شب کے شروع ہو کر نہایت کامیابی کے ساتھ ۱۲ بجے ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد قریب پانچ سو کے تھی۔ بمقابلہ مسلمانوں کے اہل ہنود اور دیگر آدمی کثرت سے آئے۔ مولوی عبد الخالق صاحب نے فضائل نبوی پر تقریر کی۔ ان کے بعد ایک صاحب غیر احمدی ابرار حسین صاحب مختار عدالت نے کثرت ازدواج اور اسلام تلوار سے نہیں پھیلا۔ پر تقریر کی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی دعا پر ختم ہوا۔ جلسہ کے صدر منشی واجد حسین خان صاحب اہلمد بلوارہ تھے۔ جو مذہباً شیعہ ہیں۔ (رپورٹر)

مراد آباد میں جلسہ

۱۷ رجون کا جلسہ بخیر و خوبی ہوا۔ قاضی شوکت حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ نے اپنے شوکت باغ میں فرش فروش تخت اور میز اور روشنی کا خود انتظام فرمایا۔ حاضرین کی برف کے پانی سے تواضع کی گئی۔ خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا بھی قابل تحسین ہیں۔ اسی طرح مولوی ظفر حسین صاحب واسطی ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی و مولوی اشتیاق حسین صاحب مختار بھی قابل تحسین ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب صاحبان کو اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد ایوب خان بہادر لفٹنٹ پنشنر)

عالم پور میں جلسہ

۱۷ رجون کو بصدارت منشی روڑے خاں صاحب مدرس ایک بجے سے لیکر چار بجے تک جلسہ کیا گیا۔ جس میں چوہدری عبد العزیز صاحب نے فضائل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مؤثر تقریر کی۔ (خاکسار دین محمد)

پھیروچیچی میں جلسہ

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بڑی کامیابی کے ساتھ جلسہ ہوا۔ مجمع قریباً ڈیڑھ سو تھا۔ جس میں احمدی اور غیر احمدی احباب شامل تھے۔ پھیروچیچی کے علاوہ گردو نواح سے بھی غیر احمدی احباب آئے ہوئے تھے۔ (عبد العزیز)

کھاریاں اور مضافات میں جلسے

بمقام کھاریاں بصدارت چوہدری شاہ محمد صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس جلسہ ہوا۔ چار پانچ سو اشخاص کا مجمع تھا۔ مولوی عبد الرحمن صاحب گجراتی احمدی اور مولوی فضل دین صاحب احمدی امیر جماعت کھاریاں اور مولوی غلام حسین صاحب اور بھائی کرتار سنگھ صاحب گیانی نے یکے بعد دیگرے تقریریں کیں جلسہ خیر و خوبی سے ختم ہوا۔ سامعین پر اچھا اثر ہوا۔ چوہدری خوشی محمد صاحب ممبر کمیٹی کھاریاں نے جلسہ کے انتظام و قیام میں دلچسپی لی۔

۲۔ موضع بوریانوالی تحصیل کھاریاں میں مولوی محمد عمر الدین صاحب نے تقریر کی۔ چوہدری فضل داد خاں صاحب نمبردار دیہہ صدر جلسہ تھے۔ تین سو کے قریب مرد و عورتوں کا مجمع تھا۔

۳۔ بمقام بھگوال تحصیل کھاریاں ڈاکٹر احمد دین صاحب احمدی کھاریاں اور فضل حسین شاہ صاحب سنی ساکن ملہ تحصیل کھاریاں اور حافظ اللہ داد صاحب سنی۔ ہر سہ اصحاب نے لیکچر دئے۔ صدر جلسہ ملک نذر دین صاحب ذیلدار بھگوال تھے۔ اور مجمع قریب ایک ہزار ہندو مسلم مرد و عورتوں کا تھا۔

۴۔ موضع دعوریہ تحصیل کھاریاں میں مولوی محمد الدین صاحب احمدی نے بصدارت چوہدری مہر دین صاحب پنشنر آنریری کپتان جلسہ میں تقریر کی۔

۵۔ مولوی محمد مختار نبی صاحب وکیل کھاریاں نے جوڑہ میں تقریر کی۔ اور دو اور بھی خواندہ اشخاص نے کچھ بیان کیا۔ کافی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے۔

۶۔ موضع آڑہ تحصیل کھاریاں میں بصدارت پنشنر جمعدار شیخ نور دین صاحب سنی جلسہ ہوا۔ مقررین چوہدری فضل الٰہی صاحب احمدی کھاریاں و منشی محمد دین صاحب آڑہ تھے۔ سات بجے سے ساڑھے دس بجے تک تقاریر ہوئیں۔ جمعدار صاحب موصوف کی جلسہ میں دلچسپی قابل داد ہے۔

(لعل خاں جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات)

ایمن آباد میں مردوں اور عورتوں میں جلسے

۱۷ رجون کا جلسہ یہاں مردوں کا الگ ہوا۔ اور مستورات کا الگ مردوں کے جلسہ کے تین اجلاس ہوئے۔ اور جلسہ نسوان کا ایک

پہلا اجلاس:۔ زیر صدارت بابو نظام الدین صاحب (غیر احمدی) ریٹائرڈ انسپکٹر ڈاکخانہ جات منعقد ہوا۔ تلاوت قران اور نظم خوانی کے بعد بابو محمد نذیر صاحب نے پہلے اس جلسہ کے مقاصد بیان فرمائے اور پھر سرور کائنات جناب محمد رسول اللہ صلعم کی سیرت پاک کے چند پہلوؤں پر تقریر کی۔ اور حاضرین کو محظوظ کیا۔ ان کے بعد ماسٹر اللہ بخش صاحب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا پر اخلاقی احسانات کے موضوع پر بہت دلچسپ بیان فرمایا۔ ازاں بعد پریذیڈنٹ صاحب نے لیکچرار صاحبان کی تقریروں پر پسندیدہ ریمارکس کئے۔

دوسرا اجلاس:۔ زیر صدارت چوہدری محمد نذیر صاحب خلف چوہدری امام الدین صاحب ذیلدار ادوسمیس ایمن آباد منعقد ہوا بعد تلاوت قرآن و نظم خوانی کے بابو محمد نذیر صاحب نے ہمارا پیارا رسول غیروں میں مقبول کے موضوع پر تقریر کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس کے بعد منشی غلام جیلانی صاحب نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احسانوں کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا مضمون دربارہ شراب نوشی کی ممانعت اور اس بدی کا ترک جو خاتم النبیین نمبر الفضل پڑھکر اس لہجہ میں سنایا۔ کہ بہت مقبول ہوا۔ ازاں بعد ملک عبد العزیز صاحب ایمن آبادی نے حاضرین کو اس جلسہ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اور تمام فرقہ ہائے اسلام کو متحد ہو کر کام کرنے کی تحریک دلائی اور بڑے پر جوش

مؤثر لہجہ میں اس کی ضرورت کو محسوس کرایا۔ جس کے بعد جلسہ برخواست ہوا ؎

تیسرا اجلاس:۔ بعد نماز عشاء بابو نظام الدین صاحب موصوف نے کرسی صدارت کو رونق بخشی۔ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب نے حضرت رسول مقبول صلعم کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر بہت مبسوط مضمون پڑھا۔ ۱۲ بجے سے ذرا پہلے جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔ مستورات کے جلسہ میں بہت بڑی تعداد تھی ان کے پانچ لیکچر ہوئے۔ (تین احمدی بہنوں کے ایک غیر احمدی بہن کا اور ایک شیعہ بہن کا) اس جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں ہمارے معزز بھائی ملک محمد حنیف صاحب کی اہلیہ محترمہ شکریہ کے قابل ہیں۔ انہوں نے بہت بڑا کام کر کے دکھایا ؎

ایمن آباد کے حالات کو زیر نظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہمارے دونوں جلسوں میں ہمکو بہت بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ اور یہ سب حضرت امامنا خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی توجہ اور دعاؤں کا نتیجہ ہے ؎

(خاکسار احمد علی)

امراؤتی میں عظیم الشان جلسہ

زیر صدارت آنریبل جی ایس کھاپرڈے صاحب ممبر کونسل آف سٹیٹ

بانیٔ اسلام نے رواداری کی تعلیم دی ہے

۱۷ رجون۔ بوقت صبح ½ ۸ بجے امراؤتی شہر میں گنیش تھیٹر میں جلسہ ہوا جس کے صدر جناب آنریبل جی۔ ایس کھاپرڈے صاحب ممبر کونسل آف سٹیٹ ہوئے مسلمان اور ہندو اصحاب بکثرت حاضر تھے۔ ذیل کے اصحاب نے لیکچر دئے ؎

۱۔ جناب پروفیسر آغا صاحب ایم۔ اے

۲۔ جناب سید مظفر حسین صاحب خطیب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

۳۔ جناب غلام محی الدین صاحب صوفی ایم۔ اے اسسٹنٹ انسپکٹر آف سکولز۔

۴۔ جناب سیٹھ حاجی عبداللہ احمد صاحب مرچنٹ

جلسہ ½ ۸ بجے سے ½ ۱۰ بجے تک ہوتا رہا۔ اور ہر طرح سے کامیاب رہا۔ صدر جلسہ نے افتتاحی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس خوبی کی بہت تعریف کی۔ کہ آپ نے بہت رواداری کی تعلیم دی ہے۔ اور غیر مذاہب کے بزرگوں کی تعظیم اور احترام کی تلقین کی ہے۔ اصحاب ذیل نے جلسہ کا انعقاد اور اس کو کامیاب بنانے میں ہر طرح کی مدد دی۔ ان کے دستخطوں سے ہی تحریک کی گئی اور اعلانات اور ہینڈ بلز چھپوا کر شائع کئے گئے۔

۱۔ خان صاحب محمد عبدالقادر صاحب	پلیڈر
۲۔ محمد شرف الدین صاحب	پلیڈر
۳۔ سیٹھ حاجی عبداللہ احمد صاحب	پلیڈر
۴۔ ہدایت علی صاحب	پلیڈر

جناب غلام محی الدین صاحب صوفی نے اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں بہت کوشش کی۔ اور اس میں میرے ساتھ ہر طرح معاون و مددگار رہے ؎

مقررین اور دیگر سب اصحاب کا جنہوں نے جلسہ کے انعقاد اور اس کو کامیاب بنانے میں مدد کی۔ میں تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ خداوند کریم ان سب کو اجر عظیم دے ؎ (خیر الدین)

ہمبووال ضلع لدھیانہ میں جلسہ

متعدد دیہات کے لوگوں کا اجتماع

جلسہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک و مطہر زندگی پر ہینے ۱۷ رجون بوقت شب موضع ہمبووال ضلع لدھیانہ میں کیا۔ جو نہایت خوش اسلوبی سے ہوا۔ دو گھنٹہ جناب صوفی عبدالقدیر صاحب بی۔ اے نے تقریر کی۔ جسے سامعین نے بڑی توجہ سے سنا۔ اردگرد کے دیہات۔ عوث گڑھ۔ رام گڑھ حیات پور۔ بیرسال۔ ہیڈون۔ شیدیاں۔ مہدی پور کے احباب کثرت سے شامل تھے ؎ علاوہ احمدیوں کے غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ اور آخر میں پریذیڈنٹ صاحب جناب چوہدری علی شیر صاحب ہیڈ ماسٹر نے سب حاضرین کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور کہا واقعی آنحضرت صلعم کی ذات بابرکات کی حفاظت کے لئے ہم سب مسلمانوں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ جلسہ بخیر و خوبی رات کے ۱۲ بجے ختم ہوا ؎ (عبدالرحمٰن)

کتھووالی ضلع لائل پور میں جلسہ

۱۷ رجون۔ بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ کیا گیا۔ حاضرین مرد اور مستورات کی کافی تعداد تھی۔ بخیر و خوبی جلسہ ۱۱ بجے رات کو ختم ہوا۔ حاضرین پر لیکچروں کا بہت گہرا اثر ہوا ؎ (محمد حسین)

سنگرور ریاست جیند میں جلسہ

قصبہ سنگرور ریاست جیند میں خدا کے فضل و رحم کے ساتھ ۱۷ رجون ۱۹۲۹ء کو جلسہ بڑی شان و شوکت سے ہوا۔ جس میں مسلمانوں کے علاوہ سکھ صاحبان اور اہل ہنود صاحبان بھی شامل ہوئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق تقریریں کی گئیں۔ (رحمت اللہ)

دھرگ ضلع سیالکوٹ میں جلسہ

زیر صدارت لالہ رام دھن صاحب

۱۷ رجون۔ ۳ بجے بعد دوپہر لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے علاوہ مسلمان احباب کے گرد و نواح کے ہندو و سکھ و عیسائی صاحبان بھی شامل جلسہ ہوئے۔ جن میں لالہ رام دھن صاحب ساہوکار و ڈاکٹر لکھی رام صاحب و لالہ دینا ناتھ صاحب مقررین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ لالہ رام دھن صاحب صدر جلسہ منتخب کئے گئے۔ تلاوت قرآن مجید مولوی محمد اسمٰعیل صاحب حنفی نے نہایت خوش الحانی سے کی اور سید کونین کی نعت النعمت کے نمبر خاص سے پڑھکر سنائی۔ بعد میں حکیم فیروز دین صاحب نے قریباً دو گھنٹہ مؤثر تقریر کی۔ بعد میں چودہری عنایت اللہ صاحب احمدی ذیلدار و پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نے مختصر تقریر کی۔ بعد صدر جلسہ لالہ رام دھن صاحب ساہوکار سکنہ ہرکیور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق کہا میں آپ کو اپنے زمانہ کا کامل انسان اور رہنما مانتا ہوں۔ جیسے اور رشی منی اور اوتار گذرے ہیں۔ ویسے ہی آپ تھے۔ اور میں اپنے دل میں آپ کی ویسی ہی عزت سمجھتا ہوں۔ اختتام جلسہ پر سردار بھگت سنگھ صاحب سوڈی سکنہ ہرکیور کی تحریری تقریر پڑھی گئی جس میں انہوں نے جلسہ میں شامل نہ ہو سکنے پر معذرت کی۔ اور نبی کریم صلعم کی تعریف کی ؎

(محمد اسمٰعیل)

کلانور میں جلسہ

۱۷ رجون جلسہ کیا گیا جس میں ہندو۔ سکھ اور مسلمان اصحاب شامل ہوئے۔ چار پانچ سو کے قریب مجمع تھا۔ نعت خوانی کے بعد تقریریں کی گئیں ؎

مرزا مبارک بیگ

کنجاہ میں شاندار جلسہ

۱۷ جون کو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر لیکچر دینے کے لئے جلسہ کیا گیا۔ جس میں ہندو صاحبان بھی تشریف لائے۔ ڈاکٹر شیخ اللہ دتہ صاحب جو پیر جماعت علی شاہ صاحب کے خلیفہ ہیں۔ صدر قرار پائے۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب چشتی سلیمانی بھی شامل تھے۔ کنجاہ اور مضافات کے لوگ کافی تعداد میں حاضر ہوئے۔ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی۔ جلسہ ۸ بجے شام کے نہایت امن اور خیر و خوبی کے ساتھ برخواست ہوا۔

(عنایت اللہ خاں)

جوڑا سیالاں (ضلع لاہور) میں جلسہ

خدا کے فضل و کرم سے ۱۷ جون کا جلسہ نہایت شان و شوکت سے ہوا۔ چوہدری ولی محمد صاحب سیال رئیس نے جو غیر احمدی ہیں۔ بہت امداد دی۔ اور گاؤں کے زن و مرد جن کی تعداد ساڑھے تین سو کے قریب تھی۔ جلسہ میں شریک ہوئے۔ لیکچر نہایت کامیاب ہوئے۔ صدر چوہدری ولی حق صاحب تھے۔ جناب چوہدری نظام دین صاحب سیال رئیس اعظم جوڑا نے جلسہ کا بہت اچھی طرح سے انتظام کیا۔ (محمد عثمان)

لودہراں میں کامیاب جلسہ

۱۷ جون کو زیر صدارت جناب چوہدری رحمت اللہ صاحب اسسٹنٹ سرجن لودہراں غیر احمدیوں کی جامع مسجد کے وسیع صحن میں جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن شریف حافظ عبدالرحمن صاحب نے کی۔ بعد ازاں مولوی محمد سلیم صاحب و مستری عبدالخالق صاحب نے نظم خوانی کی پھر منشی محمد نواب خاں صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ لودہراں نے تقریر افتتاحی کی اور غرض جلسہ بیان فرمائی۔ خاکسار نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاک زندگی و پاک تعلیم پر مضمون پڑھا۔ بعد ازاں جناب شیخ محمد سلطان صاحب سیکرٹری تبلیغ نے بھی اسی موضوع پر تقریر فرمائی پھر مولوی عبدالرزاق صاحب نے تقریر فرمائی۔ بعد ازاں جناب ماسٹر غلام حسین صاحب پروفیسر ایم اے کالج بہاولپور نے نہایت اعلیٰ تقریر جناب سرور کائنات کے احسانات کے متعلق فرمائی۔ سامعین عش عش کر اٹھے۔ یہاں تک کہ ان کو اپنے وقت سے بہت زیادہ تقریر کرنے کا موقعہ ملا لیکن پھر بھی سامعین کی خواہش یہی رہی کہ وہ اور بھی تقریر فرمائیں۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ اور زیادہ غیر احمدی احباب تھے اور معزز غیر احمدی اہلکاران بھی شامل تھے۔ مستورات احمدی و غیر احمدی بھی تھیں۔ سب حاضرین کی خواہش کو دیکھکر صدر صاحب نے پروفیسر صاحب کو اور تقریر کرنے کے واسطے سفارش فرمائی۔ جس کو جناب پروفیسر صاحب نے منظور فرمایا۔ پھر حافظ عبدالرحمن صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی پر نہایت ہی اعلیٰ مضمون پڑھا۔ حاضرین جلسہ کی تواضع سوڈا برف سے کی گئی۔ آخر پر دو دیگ شیریں چاول دہی حاضرین جلسہ میں تقسیم کئے گئے۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے جلسہ نہایت ہی کامیابی سے ہوا ہے۔ الحمد للہ۔ (محمود خاں)

چک نمبر ۲۷۶ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو جلسہ کیا گیا۔ آبادی کے لوگ جمع ہوگئے۔ صدر جلسہ چوہدری نور محمد صاحب بنائے گئے منشی عبدالکریم صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایک پرتاثیر نظم پڑھی۔ اور حکیم عبدالکریم صاحب نے آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کی قربانیاں اور آپ کے احسانات پر مضمون پڑھا۔ اس کے بعد سید طفیل محمد صاحب نے بھی انہی مضامین پر تقریر کی۔ لوگ نہایت شوق سے سنتے رہے۔ جلسہ نہایت کامیاب ہوا۔ (رپورٹ)

چک نمبر ۲۷۲ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو بصدارت راجہ مبارک علی صاحب پریذیڈنٹ زمیندارہ بنک جلسہ منعقد ہوا۔ گاؤں کے اکثر مرد عورتیں بچے ہندو و مسلمان جمع تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریریں ہوئیں۔ جسے حاضرین نے نہایت شوق اور محبت سے سنا۔ (سید فضل محمد شاہ احمدی)

چک نمبر ۲۸۰ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو خاکسار نے موضع چک نمبر ۲۸۰ میں فضائل نبوی بیان کرنے کے لئے جلسہ منعقد کیا۔ گاؤں جنگلی قوم کا ہے۔ تمام جنگلی مسلمان ہندو مرد عورتیں بچے سب شامل ہوئے۔ اور بڑی توجہ اور شوق سے تقریر سنتے رہے۔ مولوی سراج الدین صاحب امام مسجد پریذیڈنٹ تھے۔ حاضرین کی تعداد قریباً یکصد تھی۔ (مولوی نیاز علی غیر احمدی)

چک نمبر ۲۷۴ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو خاکسار کے زیر صدارت موضع چک نمبر ۲۷۴ کے چوک میں فضائل نبوی بیان کرنے کے لئے جلسہ منعقد ہوا۔ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لوئر مڈل سکول نے مضمون پڑھکر سنایا۔ جو نہایت شوق اور دلچسپی سے سنا گیا۔ تمام لوگ نہایت محظوظ ہوئے۔ (سید محمد حسین شاہ غیر احمدی)

چک نمبر ۲۶۴ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو چک نمبر ۲۶۴ کے چوک میں جناب چراغ الدین صاحب نمبردار غیر احمدی کی سعی و کوشش سے جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرت پر مضمون پڑھکر سنایا۔

(عبدالحق)

چک نمبر ۲۷۳ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو چک نمبر ۲۷۳ علی وال میں بصدارت نظام الدین صاحب نمبردار گاؤں کے چوک میں جلسہ منعقد ہوا۔ حافظ عبدالرشید صاحب امام مسجد نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔ ایک جلسہ اسی گاؤں کی شرقی آبادی میں بھی ہوا۔ (عبداللہ)

پکا انا میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو سٹیشن پکا انا میں جلسہ منعقد ہوا۔ سید محمد حسین شاہ صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت پر مضمون پڑھ کر سنایا۔ (رحیم بخش)

امروہہ میں جلسہ

۱۷ جون کو حسب الارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ امروہہ میں دو جلسے کئے گئے۔ ایک محلہ سرائے کہنہ میں بر مکان مسیح اللہ صاحب معمار جس میں قریباً دو سو آدمی تھے۔ دوسرا بر مکان عبدالسمیع صاحب احمدی سیکرٹری انجمن احمدیہ جس میں قریباً پچاس آدمی تھے

چک سکندر میں جلسہ

تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم - اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدی یہی ہے پڑھی گئی - بعد ازاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر لیکچر مولوی عبد المالک صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ چک سکندر نے سات بجے سے شروع کرکے دس بجے تک دیا - حاضرین جلسہ کی تعداد قریباً چار صد تھی - عورتیں مردوں سے زیادہ تھیں -

(رپورٹر)

بیرچھا ضلع ہوشیار پور میں جلسہ

۱۷؍ماہ جون کو موضع بیرچھا تحصیل دسوہا ضلع ہوشیار پور میں زیر صدارت چوہدری غلام بھیک خاں صاحب رئیس بیرچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات و اخلاق پر ایک بجے دن سے چار بجے دن تک تقریریں ہوئیں - سامعین کی تعداد تقریباً تین سو تھی جن میں غیر مسلم اصحاب بھی تھے - لیکچرار مولوی نبی بخش صاحب اجمیری احمدی و مولوی دولت علی صاحب غیر احمدی تھے - لیکچروں کا پبلک پر بہت اچھا اثر ہوا -

(عطا محمد خاں)

کوٹ کپورا میں جلسہ

جلسہ قریباً ۱۰ بجے شروع ہوا - مردوں عورتوں کی تعداد سات سو کے قریب تھی - پہلے جامع مسجد کے امام مولوی فضل الدین صاحب نے تقریر کی - پھر جناب چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب احمدی کی تقریر ہوئی - چوہدری صاحب نے پبلک سے اپیل کرتے ہوئے اسلام اور نبی کریم صلعم کے حالات زندگی پر غور کرنے کے واسطے کہا - پھر ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی تقریر ہوئی - ہمارے ہندو دوستوں نے فرش وغیرہ سے ہماری مدد کی ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں - قاضی محمد کریم صاحب اور سید اشرف حسین صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں

(رپورٹر)

جاگو کلاں میں جلسہ

۱۷؍جون جاگو کلاں تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں زیر صدارت مولانا مولوی قمر الدین صاحب جلسہ منعقد ہوا جس میں پیر نذیر احمد صاحب حنفی ساکن گریکی ضلع گجرات نے سیرت النبی کے متعلق وعظ فرمایا - حاضرین جلسہ میں غیر مذاہب (سکھ - ہندو آریہ سماجی وغیرہ) بھی تھے - انتظام وغیرہ میں اہالیان دیہہ نے کافی مدد دی - یہ اسلامی جلسہ اس جہالت کے علاقہ میں صرف پہلی دفعہ ہوا - اور وہ بھی جناب پیر صاحب ممدوح کی تحریک و تجویز سے -

(رحمت علی)

موضع کرہل ضلع مین پوری میں جلسہ

۱۷؍جون جلسہ کیا گیا جس میں مسلمانوں کے علاوہ اہل ہنود بھی شامل ہوئے - میر واجد علی صاحب پیش امام جامع مسجد کرہل پریسیڈنٹ منتخب کئے گئے - سب سے پیشتر قرآن کریم کا ایک رکوع تلاوت کیا گیا - پھر محمد عبد الحفیظ صاحب نے اپنا ایک مضمون پڑھا - آخر میں جناب مولوی محمد عثمان صاحب نے تقریر کی - جلسہ قریب گیارہ بجے کے ختم ہوا - اور حاضرین جلسہ نہایت محظوظ و متأثر ہوئے

(گلزار احمد خاں)

موہلنکی میں جلسہ

۱۷؍جون ۱۹۲۸ء کو موضع موہلنکی تحصیل وزیر آباد میں خاکسار اور سید شاہسوار صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آنحضرت صلعم کے احسانات اور فضائل نبوی پر تقریریں کیں - تعداد سامعین یک صد نفوس پر مشتمل تھی - جن میں کئی ہندو بھائی بھی تھے -

(غلام حسین)

گوہد پور میں جلسہ

۱۷؍جون ۱۹۲۸ء کو جلسہ کیا گیا - جس میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح پر مدلل تقریر ہوئی - دو گھنٹہ تک جلسہ جاری رہا - پریذیڈنٹ جلسہ چوہدری اللہ دتہ صاحب صاحب سفید پوش غیر احمدی ساکن گوہد پور تھے -

(محمد ابراہیم)

پوایاں ضلع شاہجہانپور میں جلسہ

۱۷؍جون جلسہ کیا گیا - پریذیڈنٹ شیخ سبحانی صاحب غیر احمدی تھے - ۷ بجے شام بعد نماز مغرب تلاوت اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے ایک گھنٹہ اخلاق نبوی اور حضورؐ کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی - تعداد حاضرین مرد و عورت تخمیناً ۵۰۰ تھی - جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا - ازاں بعد غیر احمدی صاحبان نے کچھ شیرینی بھی اپنی خوشی سے تقسیم کی - اور ۱۰ بجے شب کے جلسہ برخواست ہوا

(احتیاج علی)

قصبہ سیانہ ضلع بلند شہر میں جلسہ

۱۷؍جون ۱۹۲۸ء کی شب کو جلسہ منعقد ہوا - سامعین کی تعداد کافی تھی - ہر سہ مجوزہ مضامین پر تقریریں ہوئیں - بچوں نے نظمیں پڑھیں - جن سے سامعین کافی متأثر ہوئے اللہ تعالٰے اس اثر کو قائم و ثابت رکھے

(عبد الوحید خاں)

دھرم کوٹ بگہ میں جلسہ

ایک سکھ سردار کی طرف سے شربت پلایا گیا۔

۱۷؍جون گاؤں کے باہر باغ میں جلسہ کیا گیا - شربت کا انتظام سردار ہرنام سنگھ صاحب کی طرف سے تھا - پریذیڈنٹ سردار ہرنام سنگھ صاحب تھے - ڈھائی سو کے قریب احمدی غیر احمدی - ہندو سکھ تھے - ڈاکٹر غلام غوث صاحب نے ایک گھنٹہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات پر تقریر کی - اس کے بعد مولوی غلام نبی صاحب مدرس پنجوان نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں اور آپ کی پاکیزہ زندگی اور احسانات کو مفصل طور پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا - اس کے بعد ماسٹر فقیر اللہ صاحب غیر احمدی نے ایک نظم پڑھی - جو پنجابی میں تھی - پھر انہوں نے ایک گھنٹہ آنحضرتؐ کی زندگی پر تقریر فرمائی

(مولا بخش)

موضع پنڈوری میں جلسہ

۱۷؍جون لوگوں کو جمع کرکے لیکچر دیا گیا - جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات بیان کئے گئے - لوگوں نے دلچسپی سے سنے

(محمد اعظم)

نواں پنڈ بلیداراں میں جلسہ

۱۷؍جون جلسہ ہوا - حاضرین کی تعداد تین سو کے قریب تھی جس میں مسلمان سکھ - چوہڑے - ہندو - عیسائی - ہر مذہب کے آدمی موجود تھے - مولوی محمد علی صاحب صدر جلسہ کا ایثار قابل تعریف ہے جنہوں نے ہندو مسلمانوں کیلئے برف و شربت کا انتظام اپنی طرف سے کافی طور پر کیا - اس جلسہ کا اثر سکھوں پر اچھا ہوا - چنانچہ ایک سکھ نے کھڑے ہو کر چند کلمات سے اپنے دلی خیالات کا اظہار کیا اور خوشی ظاہر کی

(محمد علی)

(عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا)